لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 223 Friday 13 October, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر (۱۱) شمارہ نمبر (۲۲۳) ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز جمعہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

مظلوم فلسطینیوں پر اسرائیل کا وحشیانہ بمباری جاری، ایک گھنٹے کے اندر 51 فلسطینی شہید

عالمی پیمانے پر جنگ بندی کی کوششیں تیز، سعودی ولی عہد اور ایرانی صدر کے درمیان تبادلۂ خیال، عرب وزرائے خارجہ کا ہنگامی اجلاس

غزہ (ایجنسی) فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ اسرائیل نے جمعرات کی صبح سے غزہ پر وحشیانہ بمباری کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا جس میں ایک گھنٹے کے اندر 51 فلسطینی شہید اور 182 زخمی ہوگئے۔ اس سے پہلے فلسطین کی وزارت صحت نے بدھ کی رات اعلان کیا کہ شہدائے فلسطین کی تعداد ایک ہزار دو اٹھائیس ہوگئی۔ ارنا نے فلسطینی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ فلسطینی وزارت صحت نے بدھ کی رات ایک بیان جاری کر کے اعلان کیا تھا کہ غزہ پر صیہونی فوجیوں کے وحشیانہ فضائی حملوں میں شہیدوں کی تعداد 1228 اور زخمیوں کی تعداد 5489 ہوگئی ہے۔ فلسطین کی وزارت صحت کی رپورٹ کی مطابق آپریشن طوفان الاقصی شروع ہونے کے بعد سے اب تک صیہونی فوجیوں کے حملوں میں، غرب اردن میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 28 اور زخمیوں کی تعداد 150 ہوچکی ہے۔

یاد رہے کہ غاصب صیہونی حکومت استقامتی فلسطینی محاذ کے آپریشن طوفان الاقصی میں اپنی شکستوں کا بدلہ نہتے اور بے گناہ فلسطینی عوام سے لے رہی ہے۔ درندہ صفت غاصب صیہونی حکومت جس کو اپنے عوام کے خلاف اپنے وحشیانہ جرائم میں امریکا اور چند یورپی ملکوں کی مکمل اور ہمہ گیر حمایت حاصل ہے، گزشتہ چند روز کے اندر اپنی وحشیانہ بمباریوں میں ہزاروں ٹن دھماکہ خیز مواد جن میں فاسفورس بم بھی شامل ہیں فلسطینی عوام پر برسا چکی ہے۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ غاصب صیہونیوں کے حملوں میں شہید ہونے والوں کی اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

دوسری جانب عالمی پیمانے پر جنگ بندی کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ سعودی پریس ایجنسی نے بتایا کہ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو بدھ کے روز ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کا فون موصول ہوا۔ سعودی ولی عہد نے معاملے پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ مملکت کشیدگی کو روکنے کے لیے تمام بین الاقوامی اور علاقائی جماعتوں کے ساتھ بات چیت کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہی ہے۔

انہوں نے سعودی عرب کے مؤقف پر زور دیتے ہوئے بین الاقوامی انسانی قانون کے اصولوں کو مدنظر رکھنے کی ضرورت کو فوقیت دی اور شہریوں کو نشانہ بنانے اور معصوم جانیں لینے کو مسترد کیا۔ انہوں نے غزہ کی پٹی میں انسانی حالات کی سنگینی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ولی عہد نے مسئلہ فلسطین کی حمایت کے لیے مملکت کے مضبوط مؤقف اور ان کوششوں پر زور دیا جن کا مقصد ایک جامع اور منصفانہ امن کا حصول ہے جو فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی ضمانت دے۔

قاہرہ میں ہونے والے ہنگامی اجلاس کے اختتام پر عرب وزرائے خارجہ نے کہا کہ 'شہریوں کو نشانہ بنانے پر فریقین کی مذمت کرتے ہیں'۔ اجلاس میں فلسطینی عوام کی جبری نقل مکانی کی کوششوں کے سنگین نتائج

سے خبردار کیا گیا۔ عرب لیگ کے معاون سیکریٹری جنرل حسام زکی نے اجلاس کے اختتام پر بارہ دفعات پر مشتمل قرارداد جاری کی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ 'غزہ کے خلاف جنگ فوراً بند کی جائے۔ تمام فریق ضبط و تحمل سے کام لیں'۔ جنگ جاری رہنے کی صورت میں انسانی مسائل اور المناک صورتحال سے خبردار کرتے ہوئے عالمی برادری سے کہا گیا کہ 'وہ جنگ بند کرانے اور خطے کو خطرے سے بچانے کے لیے فوری اقدام کرے'۔ عرب وزرائے خارجہ نے غزہ کی ناکہ بندی ختم کرنے، انسانی امداد کی ترسیل کی فوری اجازت دینے کا مطالبہ کیا۔ غزہ پٹی کا پانی اور بجلی منقطع کرنے سے متعلق اسرائیلی فیصلے کو منسوخ کرنے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں فلسطینی عوام کی اپنی سرزمین پر ثابت قدمی پر ان کی حمایت کی اور فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے نکالنے کی کسی بھی کوشش کے سنگین نتائج سے خبردار کیا۔ یہ بھی کہا گیا کہ 'فلسطینی علاقوں کی تازہ صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے اجلاس مسلسل جاری رہے گا'۔ عرب نیوز کے مطابق عرب وزرائے خارجہ نے فلسطینی عسکریت پسندوں کی جانب سے اسرائیل پر حملے کے بعد غزہ کے محاصرے کی مذمت کرتے ہوئے فوری طور پر غزہ میں امداد کی فراہمی کی اجازت دینے پر زور دیا ہے۔ عرب وزرائے خارجہ نے اسرائیل اور حماس کی جنگ پر تبادلہ خیال کیا اور اسرائیل سے غزہ کا محاصرہ ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اجلاس نے غریب اور گنجان آباد ساحلی علاقوں میں خوراک، ایندھن اور انسانی امداد کی فوری ترسیل کا بھی مطالبہ کیا۔

شام: دمشق اور حلب ہوائی اڈوں پر اسرائیل کا فضائی حملہ

تہران (ایجنسی): میڈیا ذرائع نے جمعرات کو دوپہر بعد شام کے دارالحکومت دمشق اور شہر حلب کے ہوائی اڈوں پر غاصب صیہونی حکومت کے فضائی حملوں کی خبر دی ہے۔ ارنا کی رپورٹ کے مطابق شام کے دارالحکومت دمشق میں المیادین ٹی وی کے نامہ نگار نے بتایا ہے کہ شامی فوج کے اینٹی ایئر کرافٹ سسٹم نے دمشق اور حلب دونوں شہروں میں غاصب صیہونی حکومت کے بمبار طیاروں کا پیچھا کیا۔ اس رپورٹ کے مطابق شام کے مذکورہ دونوں ہوائی اڈوں پر صیہونی حکومت کی فضائی جارحیت میں رن وے کو نقصان پہنچا ہے۔ روس کی اسپوتنک نیوز ایجنسی نے شام کے اعلی سیکورٹی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ شامی فوج کے اینٹی ایئر کرافٹ سسٹم نے دمشق کے اطراف میں صیہونی حکومت کی فضائی جارحیت کو ناکام اور اسرائیلی جنگی طیاروں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دمشق اور حلب کے ہوائی اڈوں پر ایک ساتھ فضائی حملہ کیا گیا۔

بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر: قصوروار عارض خان کو سزائے موت دینے سے دہلی ہائی کورٹ نے کیا انکار

نئی دہلی (ایجنسی) بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر معاملہ میں آج دہلی ہائی کورٹ نے انتہائی اہم فیصلہ صادر کیا۔ عدالت نے قصوروار عارض خان کے لیے سنائی گئی سزائے موت کے فیصلہ کو بدل دیا ہے اور اب اسے عمر قید کی سزا بھگتنی ہوگی۔ یہ فیصلہ جسٹس سدھارتھ مرڈل کی بنچ نے سنایا ہے۔ دراصل بٹلہ ہاو?س انکاو?نٹر کے دوران دہلی پولیس کے انسپکٹر موہن چند شرما کا قتل کر دیا گیا تھا جس کا قصوروار عارض خان کو ٹھہرایا گیا ہے۔ عارض خان کے لیے موت کی سزا سے متعلق فیصلہ سنائے جانے کے بعد مخالفت میں ایک عرضی داخل کی گئی تھی۔ اس عرضی پر سماعت کے دوران عارض کے وکیل نے سزائے موت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایسا نہیں ہے کہ ان کے موکل عارض خان کی اصلاح نہیں کی جا سکتی، اور اگر اصلاح کی کوئی گنجائش نہیں ہے تو بھی عمر قید کی سزا کا اصول ہے۔ دہلی پولیس کی طرف سے پیش اسپیشل پبلک پراز یکیوٹر راجیش مہاجن نے اس معاملے میں دلیل دی کہ ایک وردی پہنے پولیس افسر کا قتل غیر معمولی واقعہ ہے۔ ایسے میں قصوروار کو سزائے موت ملنی چاہیے۔ عارض کی سماجی جانچ اور نفسیاتی تجزیہ کی رپورٹ عدالت میں پیش کرتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا کہ جیل میں عارض خان کا رویہ غیر اطمینان بخش رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ساکیت کورٹ نے 8 مارچ 2021 کو عارض خان کو قصوروار ٹھہرایا تھا اور 15 مارچ 2021 کو موت کی سزا سنائی تھی۔ اس کے بعد سزائے موت کی تصدیق کے لیے معاملہ دہلی ہائی کورٹ میں زیر التوا تھا۔ حالانکہ اب عدالت نے واضح کر دیا کہ عارض کو سزائے موت نہیں دی جائے گی۔

نواب ملک کی عبوری ضمانت میں کی تین ماہ کی توسیع

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعرات کو منی لانڈرنگ کے ایک مبینہ کیس میں مہاراشٹر کے سابق وزیر نواب ملک کو طبی بنیادوں پر عبوری ضمانت دینے کے اپنے پہلے حکم میں تین ماہ کی توسیع کر دی۔ جسٹس انیرودھا بوس اور دیپانکر دتا کی بنچ نے میڈیکل رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد حکم دیا، ''درخواست گزار کو دی گئی عبوری ضمانت میں تین ماہ کی توسیع کی جاتی ہے۔'' بنچ کو بتایا گیا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سینئر رہنما گردے کی دائمی بیماری میں مبتلا ہیں اور ان کا بایاں گردہ مکمل طور پر فیل ہو چکا ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے ملک کی جانب سے کی گئی درخواست پر کوئی اعتراض نہیں کیا اور کہا کہ عبوری ضمانت میں توسیع کی ان کی درخواست پر سپریم کورٹ غور کر سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے حکم دیا، ''درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ درخواست گزار اب بھی گردے کی دائمی بیماری میں مبتلا ہے اور اس کی طبی حالت بہتر نہیں ہوئی ہے۔ مذکورہ بالا کے پیش نظر درخواست گزار کو دی گئی عبوری ضمانت میں مزید تین ماہ کی توسیع کی جاتی ہے۔'

فلسطینیوں کو آزاد ریاست کے قیام کا حق ہے: روسی صدر

ماسکو (ایجنسی) روس کے صدر ولادیمیر پوتین نے کہا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں کو مصر چھوڑنے کا مطالبہ امن کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی اپنی سرزمین پر رہتے ہیں۔ الغد ٹی وی کو انٹرویو کے دوران پوتین نے کہا کہ "میرے لیے کوئی اندازہ لگانا مشکل ہے۔ فلسطینی جس سرزمین پر رہتے ہیں وہ تاریخی طور پر ان کی اپنی سرزمین ہے۔ فلسطینیوں کو اپنی ایک آزاد ریاست کے قیام کا حق ہے"۔ اس سے قبل بدھ کو ولادی میر پوتین نے امریکا پر الزام لگایا تھا کہ وہ فلسطینی اسرائیل تنازعے کے حل کے لیے متوازن عمل سے گریز کر رہا ہے اور بنیادی مسائل کو حل کیے بغیر معاملات کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کر رہا ہے۔ پوتین نے اسرائیل میں تشدد کو خوفناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ فلسطینی ریاست کے قیام جیسے مسائل کو حل کیے بغیر تنازعہ حل نہیں ہوسکتا۔ روسی صدر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرائیل کی آبادکاری کی پالیسی مشرق وسطیٰ میں تشدد کے بھڑکنے کی ایک بڑی وجہ ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے ایک بیان میں کہا ہے کہ روس فلسطین۔ اسرائیل تنازعہ کے حوالے سے کارروائی کے متوازن اصولوں پر کاربند ہے۔ دونوں فریقوں کے ساتھ بات چیت میں مساوی فاصلہ برقرار رکھتا ہے۔ پیسکوف نے ایک پریس انٹرویو میں کہا کہ ہم دونوں فریقوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ماسکو کے لیے "متوازن نقطہ نظر کو برقرار رکھنا اور تنازع کے دونوں فریقوں کے ساتھ رابطے میں رہنا ضروری ہے"۔ خیال رہے کہ روس کی طرف سے یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دوسری طرف فلسطین کے علاقے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج وحشیانہ فضائی حملے کر رہی ہے جس میں بڑی تعداد میں شہریوں کی اموات ہو رہی ہیں۔

اسرائیل 'جنگی قوانین' کا احترام کرے: بائیڈن

واشنگٹن (ایجنسی) اسرائیل نے مسلسل چھٹے روز بھی غزہ کی پٹی پر بمباری جاری رکھی ہوئی ہے جس میں اب تک غزہ کی پٹی میں کم سے کم بارہ سو اموات ہوچکی ہیں۔ دوسری طرف امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں جاری کارروائیوں میں بین الاقوامی جنگی قوانین کا احترام کرے۔ جمعرات کو الاقصیٰ ٹی وی نے غزہ کی پٹی میں وزارت صحت کے ترجمان کے حوالے سے بتایا کہ پٹی پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 1200 تک پہنچ گئی ہے جب کہ زخمیوں کی تعداد 5600 کے قریب پہنچ گئی ہے۔ اقوام متحدہ نے جمعرات کو اعلان کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں 338,000 سے زیادہ لوگ اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (اوچا) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 2.3 ملین افراد بے گھر ہونے والوں کی تعداد میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ کل بدھ کی سہ پہر تک 75,000 مزید افراد بے گھر ہوگئے تھے جس کے بعد بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد تین لاکھ 38 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے۔ دریں اثناء بدھ کے روز امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیل سے کہا کہ وہ غزہ کی پٹی سے حماس کے حملے کے جواب میں "جنگ کے قوانین" کا احترام کرے۔ انہوں نے ایران کو موجودہ تنازع میں مداخلت کے نتائج سے خبردار کیا ہے۔ جو بائیڈن نے امریکا میں یہودی امریکیوں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران کہا کہ "میں نے اسرائیلی وزیراعظم (بنجمن نیتن یاہو) سے ایک اہم بات کی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہ واقعی اہم ہے کہ اسرائیل، تمام تر غصے اور ناراضگی کے باوجود جنگ کے قوانین کے مطابق کام کریں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں نے ایرانیوں کو واضح پیغام بھیجا ہے کہ وہ غزہ جنگ سے خود کو دور رکھیں"۔

اسرائیل-حماس جنگ: کئی ریاستوں میں الرٹ، 'جمعہ' کے پیش نظر خاص احتیاط!

نئی دہلی (ایجنسی): حماس کے ذریعہ اسرائیل پر حملہ اور پھر اسرائیل کے اعلانِ جنگ نے پوری دنیا میں ایک کھلبلی پیدا کر دی ہے۔ خصوصاً مسلم طبقہ اسرائیل سے ناراض ہے اور فلسطین کو لے کر ہمدردی کا جذبہ رکھتا ہے۔ اس کے پیش نظر سبھی کی نگاہیں 13 اکتوبر یعنی جمعہ پر مرکوز ہیں، کیونکہ جگہ جگہ نمازِ جمعہ کے بعد اسرائیل کے خلاف احتجاجی مظاہرے ہو سکتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی 13 اکتوبر کو جمعہ کے پیش نظر کئی ریاستوں میں الرٹ والا ماحول ہے اور خصوصی احتیاط کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مغربی ایشیا کے کئی ممالک میں جمعہ کو احتجاجی مظاہرے کیے جانے کا امکان ہے۔ ہندوستان میں ممکنہ مظاہروں کو دھیان میں رکھتے ہوئے دہلی-این سی آر، تلنگانہ، کیرالہ، یوپی، مہاراشٹر، راجستھان، تمل ناڈو، جموں و کشمیر اور کرناٹک وغیرہ ریاستوں میں سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ پر ہیں۔ مرکزی حکومت کے بھروسہ مند ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل-حماس جنگ کے شروع ہونے کے بعد سے ہی ملک میں سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ ہیں۔ دہلی-این سی آر اور دوسری ریاستوں میں جمعہ کے روز خصوصاً نمازِ جمعہ کے بعد خاص احتیاط برتنے کے لیے کہا گیا ہے۔ نماز کے بعد لوگوں کو کسی ایک جگہ پر جمع نہیں ہونے دیا جائے گا اور کسی بھی طرح کے احتجاجی مظاہرے سے منع کیا جائے گا۔ اس درمیان دہلی پولیس نے اسرائیلی سفارتخانہ کی سیکورٹی بڑھا دی ہے۔ چاندنی چوک علاقے میں بھی پولیس کے ذریعہ نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ سرکاری رہائش کے باہر اضافی پولیس کی تعیناتی بھی کی گئی ہے۔ نئی دہلی کے پہاڑ گنج علاقے میں یہودیوں کی عبادت گاہ 'چباڑ ہاؤس' پر بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

ہندو تنظیموں کا حماس کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

مظفرنگر (پی این ایس): اتر پردیش کے ضلع مظفرنگر میں مختلف ہندو تنظیموں کی جانب سے اسرائیل پر ہوئے حملے کی مذمت کرتے ہوئے حماس کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین نے حماس کے پتلے نذر آتش کئے۔ مظاہرین نے حماس کے خلاف نعرہ بازی کی۔ ذرائع کے مطابق ریاست اتر پردیش کے ضلع مظفرنگر میں ہندو مذہبی تنظیموں نے آج اسرائیل کی حمایت میں حماس کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظفرنگر کے مرکزی چوراہ شیو مورتی پر ہندو سنگھرش سمتی کے کارکنان اور عہدے داران نے حماس کے پتلے کو نذر آتش کیا۔

'بی جے پی حکومت صرف لوٹ مار میں مصروف'

پرینکا گاندھی نے شیوراج حکومت پر بولا حملہ

بھوپال: کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے جمعرات کو انتخابی مدھیہ پردیش کے منڈلا ضلع میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا اور بی جے پی پر سخت حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی روایت دیکھیں، جنگلات کے ... پیدا نہیں کر رہے ہیں۔ بی جے پی 18 سال سے اقتدار میں ہے اور روزگار کے مواقع پیدا نہیں ہوئے، وہ صرف لوٹ مار میں مصروف ہیں اور ہر طرف گھوٹالے ہو رہے ہیں۔ الیکشن کے وقت ایسی باتیں کرنے لگتے ہیں جن کا ...

پرینکا گاندھی نے کہا کہ اس سے ملک میں او بی سی، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کو انصاف ملے گا۔ مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے ریاستی صدر کمل ناتھ نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا ''میں شیوراج سنگھ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے ریاست کے لوگوں کو کیا دیا؟ انہوں نے مہنگائی، بدعنوانی اور بے روزگاری دی، میں وعدہ کرتی ہوں کہ ہم بھرتیوں کا بیک لاگ پُر کریں گے۔ مدھیہ پردیش میں سب سے بڑا چیلنج ہمارے نوجوانوں کا مستقبل ہے، ہماری ترجیح ان آسامیوں کو پُر کرنا ہوگی تاکہ نوجوانوں کو روزگار ملے۔

بلقیس معاملے میں سماعت پوری، فیصلہ محفوظ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے جمعرات کو بلقیس بانو اجتماعی عصمت دری کیس اور 2002 کے گجرات فسادات کے دوران ان کے خاندان کے 7 افراد کے قتل کے 11 قصورواروں کی قبل از وقت رہائی کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ حالانکہ بلقیس بانو کے کیس میں مجرموں کی قبل از وقت رہائی کو چیلنج کرنے والے معاملہ میں سپریم کورٹ نے سوال کیا کہ یہ قصوروار معافی کے اہل کیسے ہوئے؟ دراصل گزشتہ سال گجرات حکومت کی طرف سے رہا کئے گئے 11 قصورواروں کو 2002 کے گجرات فسادات کے دوران قتل کے 14 مقدمات اور 3 اجتماعی عصمت دری معاملات میں قصوروار پایا گیا تھا۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کہا کہ ہم سزا میں معافی کے تصور کے خلاف نہیں ہیں، کیونکہ اسے قانون میں قبول کیا گیا ہے۔ لیکن یہ واضح کیا جانا چاہئے کہ یہ مجرم کس طرح معافی کے اہل ہوئے؟ سپریم کورٹ نے مزید پوچھا کہ ان مجرموں کو بہت دنوں کے پیرول کا موقع بھی ملا تھا، کیا ایسے کچھ مجرموں کو مراعات دی جا سکتی ہیں؟ سپریم کورٹ نے مرکز اور گجرات حکومت کو بلقیس بانو کیس کے قصورواروں کی سزا میں تبدیلی سے متعلق اصل ریکارڈ 16 اکتوبر تک پیش کرنے کی ہدایت دی۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے 20 ستمبر کو معاملے کی سماعت کرتے ہوئے پوچھا تھا کہ کیا سزا کی مدت میں کمی کی درخواست کرنا مجرموں کا بنیادی حق ہے؟

فلسطینیوں کی فتح کیلئے عالم اسلام سے دعا کی اپیل: مولانا ممتاز احمد قاسمی

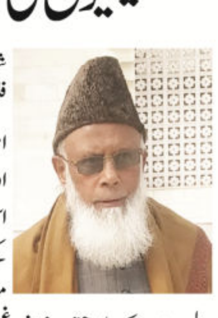

شملہ (ایجنسی) ...

مولانا ممتاز احمد قاسمی نے فلسطینیوں کی جد و جہد کو ...

ظلم کی عمر بہت چھوٹی ہے، مظلوم فلسطینیوں کی غیبی مدد ہوگی: سعید نوری

غزہ میں خوراک اور پانی کی سپلائی محدود، صورتحال تباہ کن: ورلڈ فوڈ پروگرام

غزہ (ایجنسی) اقوام متحدہ کے ادارے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کے ترجمان نے العربیہ کو بتایا کہ غزہ کی صورت حال تباہ کن ہوگئی ہے۔ کیونکہ محصور شہر میں خوراک، پانی اور بجلی کی فراہمی مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کے فلسطین کنٹری آفس میں کمیونیکیشن اور انفارمیشن مینجمنٹ کی سربراہ عالیہ ذکی نے کہا کہ غزہ میں خوراک، پانی اور بجلی ختم ہونے کے قریب ہے اور صورت حال تباہ کن ہوگئی ہے۔ ہفتہ سات اکتوبر کو علی الصباح فلسطینی تنظیم ''حماس'' نے غزہ سے غیر متوقع طور پر اسرائیل پر حملہ کر دیا تھا۔

جنگ پانچویں روز بھی جاری رہی۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر خوفناک بمباری کی جا رہی۔ فاسفورس بم بھی برسائے جا رہے ہے اور غزہ کی مکمل ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ غزہ کو خوراک، پانی اور بجلی کی ترسیل روک دی گئی ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کی عالیہ زکی نے کہا غزہ میں تباہ شدہ انفراسٹرکچر نے خوراک کی تیاری، دکانوں اور بیکریوں میں خوراک کی تقسیم میں شدید رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں ڈبلیو ایف پی اس صورت حال کو مانیٹر کر رہا ہے۔ ڈبلیو ایف پی کے زیر نگرانی آدھی دکانوں اور بیکریوں میں ایک ہفتے کے اندر کھانا ختم ہوجائے گا۔ وہ افراد جو اب بھی کام کر رہے ہیں، ان کو بھی بجلی کی بار بار بندش سے خوراک کے خراب ہوجانے کی صورت حال کا سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازے کے مطابق غزہ کی 80 فیصد سے زیادہ آبادی پہلے ہی غربت کی زندگی گزار رہی ہے۔ بدھ کی سہ پہر غزہ کی بجلی کی اتھارٹی کی طرف سے ایک اعلان دیکھا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ غزہ کی پٹی کے اکلوتے پاور پلانٹ میں ایندھن ختم ہوگیا اور اس کے بعد کام بند ہوگیا ہے۔ پاور اتھارٹی کے سربراہ جلال اسماعیل نے ایک بیان میں کہا کہ غزہ کی پٹی میں واحد پاور پلانٹ نے دوپہر دو بجے یعنی گرینچ کے معیاری وقت 1100 بجے کام کرنا بند کر دیا تھا۔

انہوں نے کہا رہائشی اب بھی بجلی کے لیے پاور جنریٹرا استعمال کر سکتے ہیں تاہم سرحد کے تمام اطراف میں اسرائیل کی ناکہ بندی کی وجہ سے ان جنریٹرز کو چلانے کے لیے ضروری ایندھن جلد ہی ختم ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی سپلائی کو مکمل طور پر منقطع کرنے سے غزہ کے لوگوں کو خوراک کے بہت کم ذخیرہ کو نقصان پہنچے گا۔ بجلی کی بار بار بندش اور مواصلات کے مسائل بھی شہر میں ڈبلیو ایف پی کے کاموں میں رکاوٹ ڈالیں گے۔ زکی کے مطابق ڈبلیو ایف پی نے پہلے ہی غزہ اور مغربی کنارے کے آٹھ لاکھ سے زیادہ لوگوں جو خوراک، پانی اور ضروری سامان تک رسائی سے محروم ہیں کو خوراک کی ایک اہم لائف لائن فراہم کرنے کے لیے ایک ہنگامی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ کھانے کے لیے تیار تازہ روٹی اور ڈبہ بند کھانا ایک لاکھ 37 ہزار بے گھر غزہ کے باشندوں کو پہنچا دیا گیا ہے۔ یہ افراد یو این ورکس اینڈ ریلیف ایجنسی 'انروا' کے دفاتر میں پناہ کی تلاش میں ہیں۔ ڈبلیو ایف پی نے ایک لاکھ 64 ہزار لوگوں کو اپنے الیکٹرانک واؤچرز میں ہنگامی کیش ٹاپ اپ بھی فراہم کیا ہے جسے وہ مقامی دکانوں سے کھانا خریدنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

تاہم تقریباً ایک لاکھ 75 ہزار بے گھر افراد غزہ کی پٹی میں انروا کے 88 سکولوں میں پناہ کی تلاش میں ہیں۔ ان کی تعداد میں اضافہ متوقع ہے کیونکہ اسرائیلی فضائی حملے بدستور جاری ہیں۔ انہوں نے العربیہ کو بتایا کہ جلد ہی ہمارا پہلے سے رکھا ہوا کھانے کا ذخیرہ اور وسائل ختم ہوجائیں گے۔ سویڈن اور ڈنمارک سمیت متعدد ممالک نے کہا ہے کہ وہ حماس کے اسرائیل پر اچانک حملے کے بعد فلسطینی علاقوں کی امداد روک دیں گے۔ اس ہفتے کے شروع میں وسیع پیمانے پر تنقید کے بعد یورپی کمیشن نے اپنے اس اعلان سے پیچھے ہٹ گیا کہ وہ محصور شہر کی امداد معطل کر دے گا۔ یورپی کمیشن کی پسپائی اس وقت ہوئی جب ناروے، سپین، اور کئی دیگر ملکوں اور انسانی حقوق گروپ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پہلے سے سنگین صورتحال امداد معطلی کی وجہ سے مزید بگڑ جائے گی۔ زکی نے کہا کہ ڈبلیو ایف پی غزہ میں امداد پہنچانے کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر راہداریوں کو کھولنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ سرحدوں کو کھلا رکھا جائے اور گولہ باری سے محفوظ رکھا جانا بھی ضروری ہے۔

چین-روس کا 2 ریاستی حل پر زور

بیجنگ، (یو این آئی) چین نے ایک بار پھر اسرائیل فلسطین تنازع کے دو ریاستی حل پر زور دیا ہے۔ ...

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب اپنے اسلام کو عمدہ بنالے (یعنی نفاق اور ریا سے پاک کرلے) تو ہر نیک کام جو وہ کرتا ہے اس کے عوض دس سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر برا کام جو کرتا ہے تو وہ اتنا ہی لکھا جاتا ہے (جتنا کہ اس نے کیا ہے)

صحیح بخاری 42

روزنامہ لوهيانامه لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

بھارتی مسلمان کیا کریں؟

فلسطین اسرائیل جنگ کو ایک ہفتہ ہوگیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس بار اس جنگ کا آغاز حماس نے کیا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اسرائیل نے جنگ کے حالات پیدا کیے، بلکہ گزشتہ ستر سال سے کررہا ہے۔ وہ ہزاروں بار بے گناہ فلسطینیوں پر گولیاں برساتا رہا ہے۔ ایک ناجائز قابض کی جانب سے کی جانے والی وحشت ناک کارروائی کو دنیا حق دفاع کا خوبصورت نام دے رہی ہے۔ اس وقت غزہ اور اہل غزہ نہایت مشکلات میں ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ مسلم ممالک اور دیگر انصاف پسند غیر مسلم ممالک و ادارے غزہ کے حق میں آواز بلند کررہے ہیں۔ اسرائیل کی بمباری کا نشانہ اسکول، کالج، یونیورسٹی، رہائشی علاقے، خواتین اور معصوم بچے بن رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق اسرائیل کے ذریعہ غزہ کی اس طرح ناکہ بندی کہ اشیائے خوردنی، دوائیں اور ضروری چیزیں بھی ضرورت مندوں تک نہ پہنچائی جاسکیں، عالمی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ مگر عالمی اصولوں کی خلاف ورزی اور اقوام متحدہ کی رزولیوشن کی دھجیاں تو اسرائیل ہمیشہ سے اڑاتا آیا ہے۔ وہ خود کو کسی اصول کا پابند نہیں سمجھتا۔ اس صورت حال میں سوال یہ ہے کہ بھارتی مسلمان کیا کریں یا کیا کرسکتے ہیں؟ ظاہر ہے ہم جس مملکت میں رہتے ہیں اس کے مکھیا نے اسرائیل کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ اس لیے یہاں مسلمان بہت کچھ نہیں کرسکتے۔ لیکن ایسا نہیں ہے کہ کچھ کرہی نہیں سکتے۔ جمہوری ملک میں عوام کے پاس بہت کچھ کرنے کے مواقع ہمیشہ رہتے ہیں۔ بھارتی مسلمان احتجاجی جلوس نکال سکتے ہیں، مسئلہ فلسطین کی صحیح صورت حال سے اہل ملک کو واقف کرانے کے سمپوزیم، سمینار کراسکتے ہیں، اسرائیلی مصنوعات کا بائکاٹ کرسکتے ہیں، آنے والے الیکشن میں اپنے ووٹ کے ذریعہ حکومت کو بدل سکتے ہیں، جنگ سے سبق لیتے ہوئے اپنوں اور غیروں کی شناخت کرسکتے ہیں، جنگ سے متاثرہ افراد کی مالی امداد کا قانونی راستہ تلاش کرسکتے ہیں، ملک میں مسلم اتحاد کے لیے القدس کو نکتۂ ارتکاز بنا سکتے ہیں،، اپنے ایمان کا جائزہ لے سکتے ہیں، اگر اہل غزہ کی فتح اور القدس کی آزادی کی خواہش کسی مسلمان کے دل میں انگڑائی نہیں لے رہی ہے تو اسے اپنے ایمان کی خیر منانی چاہیے، بارگاہ رب العزت میں دست دعا تو ہر کوئی دراز کرسکتا ہے، اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی کے ساتھ فلسطین کی مدد کی دعا تو کرہی سکتا ہے۔ اگر ہر ہاتھ اللہ کے سامنے اپنے فلسطینی بھائیوں کی فتح کی بھیک مانگنے کے اٹھ جائے تو اللہ کی پاک ذات سے امید رکھنا چاہیے کہ وہ مانگنے والوں ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹائے گا۔

غزہ کی پٹی کیا ہے۔ اسے کس نے کھلی جیل بنادیا؟

غزہ پر اسرائیلی فضائیہ کی بمباری مسلسل جاری ہے۔ بمباری کے ذریعے ایک کے بعد دوسری عمارت اور ایک کے بعد دوسرے ہمسائے کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ یہ صورت حال فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کی طرف سے اسرائیل پر غیر معمولی اور ایسے راکٹ حملوں کے بعد شروع ہوئی ہے جنکی ماضی میں کوئی نظیر موجود نہیں تھی۔ اب تک کی اس دو طرفہ جنگ میں فریقین کے 2100 سے زائد افراد مارے جاچکے ہیں۔ خدشہ ہے کہ جنگ میں وسعت آجائے گی۔ کیونکہ اسرائیل کی طرف سے اہل غزہ کو انتقام کا نشانہ بنانے میں شدت آرہی ہے۔ جس غزہ کو اسرائیل کی طرف سے بارہا بمباری کا نشانہ بناتے کئی دہائیوں سے اسرائیلی فوج تباہ کرتی آئی ہے۔ اس کی شکل کیا ہے۔ جغرافیہ کیا ہے۔ اہمیت کیا اور یہاں کے رہنے والے کون لوگ ہیں۔ نیز اسے دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل کیوں کہا جاتا ہے۔ ان سوالوں کو اس رپورٹ میں دیکھتے ہیں۔

غزہ کی پٹی کیا ہے؟: یہ چالیس کلومیٹر پر پھیلا خشکی کا ایسا ٹکڑا ہے جو اسرائیل اور مصر کے درمیان ایک سینڈوچ کی طرح موجود ہے۔ غزہ کے ساتھ ہی مغربی کنارے کا فلسطینی علاقہ بھی ہے۔ یہ دونوں جگہیں غزہ اور مغربی کنارا فلسطینی علاقے ہیں۔ دونوں کئی دہائیوں سے جنگی مرکز بنے ہوئے ہیں۔ آج کل مسلسل اسرائیلی بمباری کے باعث غزہ پر گہرے دھویں کے بادل مرغولوں کی طرح جابجا نظر آتے ہیں۔ البتہ رات کے وقت اس بادل نما بارودی دھویں سے زیادہ آگ کی بارش شعلوں کا روپ دھارتی نظر آنے لگتی ہے۔ اسرائیل نے غزہ شہر کو پہلے سے ہی بلاک کر رکھا ہے۔ یہ بلاکیڈ کئی برسوں پر محیط ہے۔ اس وجہ سے غزہ کے اردگرد رکاوٹیں، دیواروں کی صورت میں باڑ اور دوسری رکاوٹیں کھڑی ہیں۔ حماس کے پاس اس غزہ کی پٹی کا کنٹرول 2007ء سے ہے۔ تب سے ہی اسرائیل نے اس کو محاصرے میں لے کر اسے دنیا کی ایسی کھلی اور بڑی جیل بنادیا ہے جس پر ایک طرف آنے جانے کی اجازت نہیں تو دوسری جانب اسرائیل کی بمباری کی زد میں رہتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ غزہ سے باہر کے سب راستے حتی کہ جڑی ہوئی ساحلی پٹی بھی اسرائیلی جبری قبضے میں ہے۔

غزہ پٹی کیسے بنی؟: غزہ کی یہ پٹی 1917 تک عثمانی خلافت کا حصہ رہی۔ 1917 میں اس کا کنٹرول برطانیہ کے پاس چلا گیا۔ جب اسرائیل کا 1948 میں قیام عمل میں لایا گیا تو ہزاروں فلسطینی مہاجرین کو غزہ میں دھکیل دیا گیا۔ اب ان کے وارثین اس زیر محاصرہ غزہ میں رہتے ہیں۔ اسی سال غزہ کی پٹی مصر کا حصہ بن گئی۔ بیس سال بعد 1967 میں اسرائیل نے مصر، اردن اور شام کے خلاف جنگ کی تو اسرائیل کا غزہ پر قبضہ ہوگیا۔ اسی دوران یروشلم اور مغربی کنارا بھی اسرائیل کے زیر قبضہ چلا گیا۔ فلسطینیوں کا ان تینوں علاقوں کے بارے میں موقف ہے کہ یہ ان کی مستقبل کی فلسطینی ریاست کا حصہ ہیں۔ اسرائیل نے تیس برسوں سے زیادہ قبضہ رکھا اور یہودی بستیوں کی تعمیر بھی کی۔ 1987 اور 1993 کے دوران غزہ میں فلسطینیوں کا انتفادہ سامنے آیا۔ یہ مزاحمت غزہ اور مغربی کنارے میں پھیل گئی۔ 1990 کی دہائی میں اوسلو امن عمل شروع ہوگیا۔ جس کے نتیجے فلسطینی ریاست کا مطالبہ فلسطینی اتھارٹی کی صورت سامنے آیا۔ اسی معاہدے کے بعد غزہ اور مغربی کنارے کو بھی آزادی تو نہ ملی البتہ جزوی سی سہولت مل گئی۔ تاہم 2005 میں اسرائیل کو انتفادہ کی وجہ سے غزہ پر اپنا کنٹرول چھوڑنا پڑا۔ اسی سبب اسرائیل نے غزہ سے 9000 یہودی آبادکاروں کو ہٹالیا۔ اسرائیلی فوج کو بھی نکال لیا۔ اگلے سال فلسطینی اتھارٹی کے انتخابات ہوئے اور حماس نے محمد عباس کے فتح گروپ سے الیکشن جیت لیا۔ شہر کا کنٹرول حماس کے منتخب لوگوں کی حکومت کے ہاتھ آگیا۔ لیکن اس کے بعد فلسطینی اتھارٹی جس کی کمان محمود عباس کے پاس ہے کے الیکشن دوبارہ نہیں کرائے گئے کہ حماس دوبارہ نہ جیت جائے۔ دوسری جانب اسرائیل نے حماس کے کنٹرول سنبھالنے کے بعد غزہ کا محاصرہ کرلیا۔ اسرائیل کا دعوی تھا کہ اس طرح جنگجوؤں کو اسلحے کی سپلائی کو روکا جاسکے گا۔ اقوام متحدہ اور دوسرے انسانی حقوق گروپوں کی طرف سے اسرائیل کے اس محاصرے کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اس محاصرے کی وجہ سے عملا اسرائیلی قبضہ چل رہا ہے۔

غزہ میں کون لوگ رہتے ہیں؟: غزہ دنیا کے گنجان ترین علاقوں میں سے ایک ہے۔ اس کی آبادی 23 لاکھ ہے۔ ان 23 لاکھ میں سے نصف ابادی بچوں پر مشتمل ہے۔ یونیسف کے مطابق قریبا دس لاکھ بچے غزہ میں رہتے ہیں۔ ان کی عمر پندرہ سال سے کم ہے اور یہ کل ابادی کا چالیس فیصد ہیں۔ عالمی بنک کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ دنیا کے ان علاقوں میں بھی شامل ہے جہاں دنیا کی بدترین بے روزگاری ہے۔ جبکہ غزہ میں رہنے والے 80 فیصد لوگ سخت غربت کی زندگی گذار رہے ہیں۔ پینے کا صاف پانی، بجلی، اور مناسب خوراک سے ہی محروم نہیں بلکہ طبی سہولیات کے حوالے سے انتہائی کسمپرسی ہے۔ اس کے باوجود اسرائیل کی ان دنوں مسلسل جاری بمباری سے بھی پہلے اسرائیل نے ایک ٹوٹی پھوٹی سی ایمبولینس گاڑی کو بھی نشانے پر لے لیا۔ اقوام۔ متحدہ کے ادارے اونروا کے مطابق غزہ میں پچانوے فیصد شہری صاف پانی سے محروم ہیں۔ اونروا کا کہنا ہے کہ پچھلے دس پندرہ برسوں کے دوران غزہ کے باسیوں کی زندگی پہلے سے بھی زیادہ پسماندگی کا شکار رہے۔

کھلی جیل کیوں کہا جاتا ہے؟: دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل کا نام انسانی حقوق کی تنظیم، دی ہیومن رائٹس واچ نے غزہ کو دیا ہے۔ اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیم کے مطابق اسرائیلی فوج فلسطینیوں کو عام طور پر غزہ کے دونوں طرف آنے جانے سے روکتی ہے۔

میدان قتال، اہل ایمان اور جنگی چال

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی، حیدرآباد

> نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک یوں ہے کہ (ترجمانی) سات کام ایسے ہیں جو گناہ عظیم ہیں جس میں یہ بھی شامل ہے کہ میدان جہاد (قتال) سے بھاگ کھڑا ہونا۔ ''بھگوڑا پن اور بددلی ''حضرت مولانا مودودیؒ یوں تشریح فرماتے ہیں کہ البتہ جو چیز حرام کی گئی ہے وہ بھگدڑ (ROUT) ہے جو کسی جنگی مقصد کیلئے نہیں بلکہ محض اپنی بزدلی و شکست خوردگی کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس لئے ہوا کرتی ہے کہ بھگوڑے آدمی کو اپنے مقصد کی بہ نسبت جان زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اس فرار کو بڑے گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ تین گناہ ایسے ہیں کہ ان کے ساتھ کوئی نیکی فائدہ نہیں دیتی، ایک شرک، دوسرے والدین کی حق تلفی تیسرے میدان قتال فی سبیل اللہ سے فرار۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں آپؐ نے سات بڑے گناہوں کا ذکر کیا ہے جو انسان کیلئے تباہ کن اور اس کے انجام اخروی کیلئے غارتگر ہیں۔

ترجمانی: اے ایمان لانے والو، جب تم ایک لشکر کی صورت میں کفار سے دوچار ہو تو ان کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیرو---------- جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری۔ الا یہ کہ جنگی چال کے طور پر ایسا کرنے یا کسی دوسری فوج سے جا ملنے کیلئے----------تو وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بہت بری جائے بازگشت ہے۔ (انفال 15 تا 16) میدان جہاد سے فراری بڑا گناہ حق و باطل کی معرکہ آرائی جب ہوتی ہے، ایسے موقع پر اللہ کے سپاہی (اہل ایمان) کو چاہئے کہ ڈٹ کر مقابلہ کرے اور باطل کے مقابلہ میں پیٹھ نہ دکھائیں کہ یہ ایمان کے منافی بات ہے۔ مذکورہ دو آیات مبارکہ میں اللہ رب العزت مسلمانوں کو اسلام کے جنگی آداب کی تعلیم فرمارہے ہیں کہ میدان جنگ میں، اللہ اور اس کے رسولؐ اور اہل ایمان کے خلاف آنے والوں کے مقابلہ میں تمہارا عمل کیا ہونا چاہئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک یوں ہے کہ (ترجمانی) سات کام ایسے ہیں جو گناہ عظیم ہیں جس میں یہ بھی شامل ہے کہ میدان جہاد (قتال) سے بھاگ کھڑا ہونا۔ ''بھگوڑا پن اور بددلی ''حضرت مولانا مودودیؒ یوں تشریح فرماتے ہیں کہ البتہ جو چیز حرام کی گئی ہے وہ بھگدڑ (ROUT) ہے جو کسی جنگی مقصد کیلئے نہیں بلکہ محض اپنی بزدلی و شکست خوردگی کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس لئے ہوا کرتی ہے کہ بھگوڑے آدمی کو اپنے مقصد کی بہ نسبت جان زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اس فرار کو بڑے گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ تین گناہ ایسے ہیں کہ ان کے ساتھ کوئی نیکی فائدہ نہیں دیتی، ایک شرک، دوسرے والدین کی حق تلفی تیسرے میدان قتال فی سبیل اللہ سے فرار۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں آپؐ نے سات بڑے گناہوں کا ذکر کیا ہے جو انسان کیلئے تباہ کن اور اس کے انجام اخروی کیلئے غارتگر ہیں۔ ان میں سے ایک یہ گناہ بھی ہے کہ آدمی کفر و اسلام کی جنگ میں کفار کے آگے پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ اس فعل کو اتنا بڑا گناہ قرار دینے کی وجہ صرف یہی نہیں ہے کہ یہ ایک بزدلانہ فعل ہے، بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک شخص کا بھگوڑا پن بسا اوقات ایک پوری پلٹن کو اور ایک پلٹن کا بھگوڑا پن ایک پوری فوج کو بدحواس کر کے بھگا دیتا ہے اور پھر جب ایک دفعہ کسی فوج میں بھگدڑ پڑ جائے تو کہا نہیں جاسکتا کہ تباہی کس حد پر جا کر ٹھہرے گی۔ اس طرح کی بھگدڑ صرف فوج ہی کے لئے تباہ کن نہیں ہے بلکہ اس ملک کیلئے بھی تباہ کن ہے جس کی فوج ایسی شکست کھائے۔ (تفہیم القرآن) استثنائی حالتاس طرح میدان قتال سے متعلق یہ حکم صادر فرمادیا گیا کہ بندہ مومن کو چاہئے کہ وہ حق و باطل کی معرکہ ارائی کے ایسے اہم موقع (قتال) کے وقت، باطل کو پیٹھ نہ دکھائیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ استثنائی حکم بھی صادر کردیا گیا کہ (اے جانثاران اسلام) تم دو صورتوں میں پیٹھ دکھا سکتے ہو جس میں حکمت کا کوئی پہلو موجود رہے یعنی کسی جنگی چال کے طور پر یا اپنے رفقاء جنگ (اسلامی فوج) سے جاملنے اور پھر دوبارہ پوری قوت کے ساتھ دشمنان خدا کا مقابلہ کرنے کیلئے ایسا کیا تو کچھ حرج نہیں۔ مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد شفیعؒ ع ان آیات کی تشریح (روح المعانی) کے حوالے سے یوں تحریر فرمای ہے۔''استثناء دو حالتوں کا ہے۔ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ یعنی جنگ کے وقت پشت پھیرنا صرف دو حالتوں میں جائز ہے۔ ایک تو یہ کہ میدان سے ہٹنا مقصد نہ ہو بلکہ مخالف کو ایک غفلت میں ڈال کر یکبارگی حملہ پیش نظر ہو۔ یہ معنی ہیں إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ کے کیونکہ تحرف کے معنی کسی ایک جانب مائل ہونے کے آتے ہیں''۔ (معارف القرآن) دوسری استثنائی حالتدوسری استثنائی حالت جس میں میدان سے پشت پھیرنے کی اجازت ہے یعنی اپنے موجودہ لشکر کی کمزوری کا احساس کر کے اس لئے پیچھے ہٹیں کہ مجاہدین کی مزید کمک حاصل کر کے پھر حملہ آور ہوں۔ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ کے یہی معنی ہیں کیونکہ تحیز کے لفظی معنی انضمام اور ملنے کے ہیں اور فِئَةٍ کے معنی جماعت کے، مطلب یہ ہے کہ اپنی جماعت سے مل کر قوت حاصل کرنے اور پھر حملہ کرنے کی نیت سے میدان چھوڑے تو یہ جائز ہے۔ ایضاً بدری صحابہؓ اور غیر بدری اہل ایمانعلامہ ابن کثیرؒ اس آیت کی تشریح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں، جس کا آخری حصہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے ''یہ آیت اہل بدر کے بارے میں نازل ہوئی ہے اس ساری تشریح سے ثابت ہوتا ہے کہ غیر اہل بدر بھی بوقت جنگ اگر فرار کریں تو بھی حرام ہونا چاہئے۔ اگرچہ کہ یہ آیت بوقت جنگ بدر نازل ہوئی تھی لیکن جب اس کو سات ہلاک کرنے والی چیزوں میں شمار کیا گیا تو حرام ہونا چاہئے۔ واللہ اعلم۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو۔ (۱) شرک باللہ (۲) جادو کرنا (۳) کسی کو ناحق قتل کردینا (۴) سود کھانا (۵) مال یتیم کھا جانا (۶) جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا (۷) پاک دامن اور بے گناہ عورتوں پر الزام لگانا۔ میدان قتال سے فراری، کفر وارتدار کے برابر ہے آیات مبارکہ کے اختتام پر اللہ تبارک تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے غضب سے ڈرا رہے ہیں اور ان کے انجام بد کو واضح فرما رہے ہیں جو (اوپر بیان کی گئیں استثنائی حالت کے سوا) میدان جنگ کو چھوڑ کر دشمنان خدا کو پیٹھ دکھلا کر فرار ہوتے ہیں۔ فرمایا۔ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا، اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بہت بری جائے بازگشت ہے۔ مولانا امین احسن اصلاحؒ ی نے اس سلسلہ میں مختصر مگر جامع انداز میں یوں تشریح فرمائی۔''ایسی صورت میں جو لوگ دشمن کو پیٹھ دکھائیں گے فرمایا کہ وہ خدا کا غضب لے کر لوٹیں گے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے''اس سے معلوم ہوا کہ یہ جرم کفر وارتداد کے برابر ہے اس جرم کی یہ شدت ظاہر ہے کہ اسی بنیاد پر ہے کہ جو شخص میدان جنگ سے بھاگتا ہے وہ اپنی اس بزدلی سے بسا اوقات پوری فوج بلکہ پوری ملت کے لئے شدید وخطرہ پیدا کردیتا ہے۔ (تدبر قرآن) حاصل کلامومنین کی جانوں کو اللہ تبارک تعالیٰ جنت کے بدلے میں خرید چکے ہیں اس طرح یہ جان ہماری ہے اور نہ مال ہمارا اپنا ہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی نے بڑی ہی خوب بات تحریر فرمائی وہ یوں رقمطراز ہیں۔''جہاد کے معنی لغت میں مشقت اٹھانے کے ہیں اور اصطلاح شرح میں اعلاء کلمۃ اللہ کیلئے کفار کے ساتھ قتال، کی مشقت اٹھانے کے ہیں نیز کبھی کبھی جہاد کے معنی یہ بھی آتے ہیں کہ آدمی اللہ کی رضا کیلئے اعمال شاقہ کرے اور نفس کو اس کی مرضی کے خلاف اعمال خیر میں لگائے اور اسے ذلیل کرے۔ بشرط استطاعت و استجماع شرکاء جہاں فرض کفایہ ہے۔ لیکن اگر دشمن ہجوم کرآئیں تو فرض عین ہے یہاں تک کہ عورتوں پر بھی۔

(نزہۃ القاری'' کتاب الجہاد جلد ششم)

سوشل میڈیا کی بڑھتی مقبولیت اور ہماری ذمہ داریاں

توقیر احمد ندوی (کویت)

> قابل تحسین اور مبارک باد کے مستحق ہیں وہ علمائے دین جنہوں نے اس میدان میں سبقت کی اور اشاعت دین کے لئے اس پلیٹ فورم کا استعمال کیا ہے اور دنیا کے ہر علاقے میں بسنے والے انسانوں تک دین کا پیغام پہچایا ہے، ہمارے نوجوان علماء کی ایک ٹیم اسی سوشل میڈیا پلیٹ فورم کے ذریعہ اللہ کی وحدانیت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر معترضین کو منھ توڑ جواب دے رہی ہے، بہت سے مرتدین اور مستشرقین تو انوجوان علماء کرام کے مدلل جوابات سن کر مشرف باسلام ہورہے ہیں، ہمارے فارغین مدارس کو چاہیے سوشل میڈیا کے اس دور میں انٹرنیٹ کے استعمال کا طریقہ ضرور سیکھیں، انگلش اسپیکنگ اور کمپیوٹر کی تعلیم کو اپنے لئے لازمی سمجھیں، تاکہ اس دور کے فتنہ بلاخیز کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکیں،۔

مشاہدہ کی بات ہے آج ہماری قوم کے 90 فیصد نوجوان سوشل میڈیا پر اپنا اکثر وقت گزارتے ہیں۔ ان میں سے کچھ اس پلیٹ فورم کی باریکیوں اور نزاکتوں سے واقف ہیں جو اس کی تمام مفید چیزوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں، فحش، قبیح اور غیر مناسب چیزوں سے اپنے کو بچاتے ہیں۔ لیکن ہمارے بہت سے نوجوان ایسے بھی ہیں جو سوشل میڈیا کا استعمال تو کرتے ہیں لیکن اچھے و برے کی تمیز اور اسکے فرق سے عاری ہیں۔

جس کے نتیجے میں وہ اسلام مخالف پروپگنڈے کا شکار بڑی آسانی سے ہوجاتے ہیں۔ ایسے کئی واقعات بچشم خود دیکھنے کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں، اگر ہم سوشل میڈیا کا صحیح اور درست استعمال کریں تو اسکے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں اور اس کے ذریعہ قوم کے نوخیز اذہان کی دینی تعمیر و تشکیل بھی بآسانی کی جاسکتی ہے۔ عہد جدید میں دین متین کی تبلیغ و ترسیل کے لئے کی جانے والی تمام کوششوں میں ایک مفید کوشش سوشل میڈیا کا درست اور صحیح استعمال بھی ہے۔

اس پلیٹ فورم کو اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی آفاقی تعلیمات کو لوگوں تک پہچانے کا ذریعہ بنانا، اسلام کی دعوت کو بآسانی عوام الناس تک پہچانا دراصل ارشاد خداوندی۔" یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک"۔ اور فرمانے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم "بلغوا عنی ولوآیۃ" کی عملی تفسیر ہے۔

میرا اپنا خیال ہے آج کے دور میں ابلاغ و ترسیل کے جو بھی آلات دنیا میں موجود ہیں اشاعت دین کے لئے سب کا استعمال کرنا صرف جائز ہی نہیں بلکہ مستحسن اور مباح ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہوسکے سوشل میڈیا کے تمام پلیٹ فورم کا بھرپور استعمال کیا جائے بلکہ سوشل میڈیا پر اشاعت دین کی انفرادی یا اجتماعی کوششوں کو بڑھایا جائے تاکہ تشنگان علوم دینیہ کے لئے دین کو سمجھنے اور سیکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل ہوسکیں۔ موجودہ حالات کے تقاضوں کے پیش نظر فیس بک، یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فورم پر ایسے اسلامی نیوز چینلز کا قیام ناگزیر ہے جو صرف خبر تک محدود نہ ہوں بلکہ اسلامی فکر و تہذیب کی بقا اور شرعی اصول و اقدار کے احیاء کی ذمہ داری بھی نبھاسکیں۔

قابل تحسین اور مبارک باد کے مستحق ہیں وہ علمائے دین جنہوں نے اس میدان میں سبقت کی اور اشاعت دین کے لئے اس پلیٹ فورم کا استعمال کیا ہے اور دنیا کے ہر علاقے میں بسنے والے انسانوں تک دین کا پیغام پہچایا ہے، ہمارے نوجوان علماء کی ایک ٹیم اسی سوشل میڈیا پلیٹ فورم کے ذریعہ اللہ کی وحدانیت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر معترضین کو منھ توڑ جواب دے رہی ہے، بہت سے مرتدین اور مستشرقین تو انوجوان علماء کرام کے مدلل جوابات سن کر مشرف باسلام ہورہے ہیں، ہمارے فارغین مدارس کو چاہیے سوشل میڈیا کے اس دور میں انٹرنیٹ کے استعمال کا طریقہ ضرور سیکھیں، انگلش اسپیکنگ اور کمپیوٹر کی تعلیم کو اپنے لئے لازمی سمجھیں، تاکہ اس دور کے فتنہ بلاخیز کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکیں،۔ آج ہر میدان میں امت کے نوجوانوں کو رہنمائی کے لئے آپ کی سخت ضرورت ہے، علماء کرام کو چاہیے اپنی نگرانی میں سوشل میڈیا پر باقاعدہ ایسے گروپ تشکیل دیں جہاں سے دانشوران قوم اور نوجوانان اسلام کو دین کی بنیادی اور ضروری معلومات سے آگاہ کیا جاسکے، سوشل میڈیا پر ہماری دینی سرگرمیاں اردو، ہندی، انگلش اور دیگر زبانوں میں بھی ہوں تاکہ ہم اسلام مخالف ہر پروپیگنڈے کا مدلل جواب دے سکیں۔

آج معاشرے میں دینی حلقوں اور روشن خیال/لبرل حلقوں کی تقسیم ہوچکی ہے۔ اگر اِدھر دینی حلقوں کے کچھ احباب نے روشن خیالی کو لادینیت و دہریت اور سبھی روشن خیالوں پر لادین ہونے کا فتوی لگا دیا ہے تو ادھر روشن خیال علمائے کرام کو گری ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے "ملاں" جیسے گھٹیا القابات سے نوازتے ہیں. کچھ لوگوں کا رویہ پوری جماعت کا ترجمان بن گیا ہے یوں دانستہ یا غیر دانستہ" جزء کو کل پر محمول کرنا ہماری بہت بڑی کمزوری بن چکی ہے"۔

اگر آج بھی ہمیں اپنی ذمہ داری کا احساس ہو جائے اور ہم اپنے منفی طرز عمل کو ترک کردیں تو ہماری اپنی صفوں (تمام مسالک و مکاتب فکر) میں بھی اتحاد و یگانگت پیدا ہوگی اور تمام بیرونی حلقے بھی ہمارے قریب ترآئیں گے۔ لہذا ہمیں اپنے اصل حریف کو تلاش کرنا ہوگا اور اسی کی زبان اور اسی کے آلہ کار کا استعمال کرکے اس کے مکروہ چہرے کو بے نقاب کرنا ہوگا۔ اور ہر اس سطحی مدِّ مقابل پر سے توجہ ہٹانا ہوگی جس کا نتیجہ محض مذہبی منافرت ہے۔

اپنی تمام تر توانائیاں امت مسلمہ کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دین سے جوڑنے پر صرف کرنا ہوں گی۔ دراصل کفر و الحاد کے تمام ہتھکنڈے اور بالخصوص مستشرقین ہمارا حقیقی حریف ہیں لیکن اب طور طریقے بدل چکے ہیں اس لئے ہمیں بھی اپنے طریقہ کار کو تبدیل کرنا پڑے گا اور صبر و تحمل کے ساتھ نفرت اور عدم برداشت کو بالائے طاق رکھ کر ظاہری تصادم سے اجتناب برتتے ہوئے حسن تدبیر سے ان کی ہر چال کا ٹھوس جواب دینا ہوگا۔ ہر روز دنیا کا منظرنامہ بدل رہا ہے، اس لئے ہم بھی اپنے انداز و اطوار کو تبدیل کرتے رہیں تاکہ دشمن کی چالاکیوں کو پہچان کر اس کا مقابلہ کرسکیں، اگر ہم ایسا کریں گے تو وہ دن دور نہیں جب دنیا کی آرائشوں میں مست و مگن اپنے مالک حقیقی سے بہت دور نکل جانے والی مخلوق خدا کو سراغ منزل ملے گی اور وہ ہمیشہ کے لئے دامن اسلام سے وابستہ ہوکر اپنے خدا کے سامنے سربسجود ہوں گے،

بقول علامہ اقبال رحمۃ اللہ

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

مسلم رائے دہندگان اور تلنگانہ اسمبلی انتخابات

بیباک قلم
ڈاکٹر اسد رضا

> ابھی تک جو سروے آرہے ہیں ان میں کانگریس کو اقتدار کی جانب بڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے، اس لیے سیاسی پنڈتوں کا خیال ہے کہ تلنگانہ میں ۲۰۲۳ کے الیکشن میں بی آر ایس کا حال وہی ہوسکتا ہے جو امسال کرناٹک اسمبلی چناؤ میں جے ڈی ایس کا ہوا تھا۔ دراصل امسال راہل گاندھی کی یاترا اور ایک دلت رہنما ملیکا ارجن کھڑگے کا کانگریس کا قومی صدر بننا دو ایسے اہم سیاسی واقعات ہیں جن کی بدولت ملک کی اس دوسری سب سے بڑی قومی پارٹی کی رائے دہندگان میں عظمت دن دونی اور رات چوگنی بڑھ گئی ہے جس کا فایدہ بلاشبہ کانگریس کو نومبر ۲۳ کے اسمبلی انتخابات میں مل سکتا ہے۔

پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہوچکا ہے جن میں جنوبی ریاست تلنگانہ بھی شامل ہے۔ تلنگانہ میں متعدد حلقہ ہا اسمبلی میں مسلم ووٹر فیصلہ کن ہیں جیسے حیدرآباد اور نظام آباد وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے ہر سیاسی پارٹی خواہ وہ بی آر ایس (بھارتیہ راشٹریہ سمیتی) ہو یا انڈین نیشنل کانگریس یا آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے ائی ایم ائی ایم) مسلم رائے دہندگان کو اپنے ساتھ لانے کی مساعی میں مصروف ہے، یہاں تک کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) بھی پسماندہ مسلمانوں کے حق میں آواز اٹھا کر انھیں رجھانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ تلنگانہ میں ۱۲.۷۵ فی صد مسلمان اور ۲۷.۱ فی صد عیسائی ہیں۔ ابھی تک یعنی تلنگانہ ریاست کی ۲۰۱۳ میں تشکیل کے بعد سے اس جنوبی ریاست میں ٹی آر ایس جسے اب بی آر ایس کردیا گیا ہے اور اے آئی ایم آئی ایم کی سرکار رہے۔ ۲۰۱۸ کے اسمبلی انتخابات میں ٹی آر ایس کو ۱۱۹ اسمبلی سیٹوں میں سب سے زیادہ سیٹیں اور بی جے پی کو سب سے کم یعنی صرف ایک سیٹ ملی تھی مگر ۲۰۱۹ کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو ٹی آر ایس کے بعد سب سے زیادہ نشستیں حاصل ہوئی تھیں یعنی وہ دوسری سب سے بڑا پارٹی بن گئی تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کارپوریشن کے انتخابات میں بھی بی جے پی کی ووٹ فی صد میں خاصا اضافہ ہوا تھا اور وہ دوسرے نمبر پر رہی تھی۔ اس لیے اس تلخ حقیقت کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ ۲۰۲۳ میں بی جے پی ایک اہم سیاسی جماعت بن گئی ہے جسے ٹکّر دینا بی ار ایس کے لیے اسمبلی چناو میں آسان نہیں ہوگا۔ ان حالات میں یہ خام خیالی ہی ہے کہ امسال اسمبلی انتخابات میں مقابلہ بی آر ایس اور کانگریس میں ہوگا نیز بی جے پی تیسرے نمبر پر رہے گی۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ کانٹے کی ٹکّر کانگریس اور بی جے پی میں ہی رہے گی اور یہ کہ اگر سیکولر ووٹ تقسیم ہوگیا تو بی جے پی برسر اقتدار آبھی سکتی ہے۔

ابھی تک جو سروے آرہے ہیں ان میں کانگریس کو اقتدار کی جانب بڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے، اس لیے سیاسی پنڈتوں کا خیال ہے کہ تلنگانہ میں ۲۰۲۳ کے الیکشن میں بی آر ایس کا حال وہی ہوسکتا ہے جو امسال کرناٹک اسمبلی چناؤ میں جے ڈی ایس کا ہوا تھا۔ دراصل امسال راہل گاندھی کی یاترا اور ایک دلت رہنما ملیکا ارجن کھڑگے کا کانگریس کا قومی صدر بننا دو ایسے اہم سیاسی واقعات ہیں جن کی بدولت ملک کی اس دوسری سب سے بڑی قومی پارٹی کی رائے دہندگان میں عظمت دن دونی اور رات چوگنی بڑھ گئی ہے جس کا فایدہ بلا شبہ کانگریس کو نومبر ۲۳ کے اسمبلی انتخابات میں مل سکتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ امسال نومبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں تلنگانہ کی اقلیتیں خاص طور پر مسلمان کس پارٹی کے ساتھ جاسکتے ہیں کیونکہ کے سی آر کے بی جے پی کی جانب جھکاؤ سے مسلمان بی آر ایس اور اے آئی ایم آئی ایم سے خوش نہیں ہے۔ لیکن اے آئی ایم آئی ایم کو پھر بھی کچھ مسلم ووٹ مل سکتے ہیں کیونکہ اسدالدین اویسی کی پارٹی بہرحال بی جے پی کا ساتھ نہیں دیتی جبکہ بی آر ایس بارہا ایوان بالا و ایوان زیریں میں مودی سرکار کا کھل کر ساتھ دیتی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر دہلی سرکار سے متعلق سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلے کو بے اثر بنانے کے لیے مودی سرکار اپوزیشن کے سخت احتجاج کے باوجود ایوان میں لائی تھی اسکی کھل کر حمایت کے سی آر نے کی تھی اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجری وال سے اپنی دوستیکو بھی مودی پریم میں قربان کردیا تھا۔ خود وزیر اعظم مودی نے تلنگانہ کی ایک ریلی میں واضح الفاظ میں کہا کہ کے سی آر نے ان سے اپنی پارٹی کو این ڈی اے میں شامل کرنے کی درخواست کی تھی جسے وزیر اعظم نے منظور نہیں کیا تھا۔ ان سیاسی حالات میں تلنگانہ کے مسلمان اور سیکولر ووٹر کا بی آر ایس کے ساتھ جانا مشکل نظر آتا ہے۔

بہرحال اب یہ فیصلہ اس ریاست کے مسلمانوں کو سوچ سمجھ کر کرنا ہوگا کہ وہ اپنا ووٹ تقسیم کرکے اپنے صوبے میں کسی یوگی آدتیہ ناتھ یا ہیمنت بسوا سرما جیسے وزیر اعلی کو اپنے سر پر مسلط کرنا چاہیں گے یا کسی بڑی سیکولر پارٹی کو عنان حکومت سونپیں گے؟۔

+++

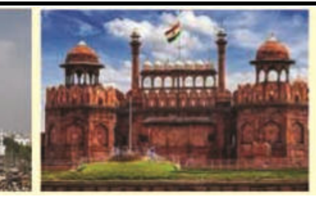

فکروعمل کی دنیا سے سرسید ابھی ہماری پہنچ سے دور ہیں

علی گڑھ:12اکتوبر(پی این ایس)بانی درسگاہ سرسید احمد خان کی یوم پیدائش(17اکتوبر1817) کو عالمی شہرت یافتہ علیگڈھ مسلم یونیورسٹی میں جشن سر سید کے نام سے منایا جاتا ہے۔اسی لئے اکتوبر ماہ میں کیمپس میں سر سید احمد خان سے متعلق مختلف پروگراموں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اسی ضمن میں اردو اکیڈمی میں ایک روزہ سمپوزیم کا انعقاد''سرسید اوران کے کارنامے''کے عنوان سے کیا گیا جس میں اساتذہ اور طلبہ کی جانب سے کل 11 مقالے پیش کئے گئے۔سمپوزیم کے صدارت ماہر سرسید پروفیسر شان محمد نے فرمائی جبکہ مہمان اعزازی کی حیثیت سے ڈاکٹر راحت ابرار سابق ڈائرکٹر اردو اکیڈمی اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر محمد ابوصالح نے شرکت فرمائی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر زبیر شاداب خان ڈپٹی ڈائرکٹر نے انجام دیے۔ پروگرام کے منتظم اور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر رفیع الدین نے سبھی شرکاء کا پروگرام میں استقبال اور خیر مقدم کیا۔اردو اکیڈمی کے ڈائریکٹر پروفیسر قمرالہدیٰ فریدی نے پروگرام سے متعلق بتایا کل 11 مقالے مختلف عنوانات و موضوعات کے تحت پڑھے گئے جس میں ڈاکٹر حنا یاسمین، شعبہ فارسی''تحقیق وتدوین متن سرسید کا طریقہ کار''،ڈاکٹر رفیع الدین''سرسید اورسماجی سروکار''ڈاکٹر محمد معروف ''سیرت فریدیہ ایک مطالعہ'' ڈاکٹر عرفان احمد ندوی''سرسید اور دینی تعلیم ایک جائزہ'' صبا منور ریسرچ اسکالر شعبہ اردو''سرسید احمد خان کے تعلیمی نظریات''سامیہ عابدین ریسرچ اسکالر شعبہ اردو''سرسید کی مضمون نگاری،محمد اکرام''سرسید نظریہ قومیت اور قومی یکجہتی کا تصور''،صبا ریحان شعبہ دینیات''سرسید احمد خان بہ حیثیت مصلح قوم'' گلستاں''سرسید کون''نے اپنے مقالے پیش کئے۔یہ تمام ایسے مقالات تھے جن سے سرسید کی صلاحیتوں اور کارناموں پر بھر پور روشنی پڑتی ہے شامل ہیں۔مہمان اعزازی ڈاکٹر راحت ابرار نے سرسید احمد خان کی ادبی خدمات پر سیر حاصل گفتگو کی اور مزید سرسید کی ادبی تصانیف وتحریروں کے حوالے سے اہم گوشوں کو اجاگر کیا۔مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد ابوسالح نے سرسید احمد خان کی وسیع المشربی کے عنوان سے ایک تحقیقی وتنقیدی مقالہ پیش کیا اوران کی جملہ صلاحیتوں کا بڑی عمدگی سے احاطہ کیا۔

اومان میں پھنسے داؤد کو واپس لایا گیا

سلطانپور(نامہ نگار):تقریباً سوا سال سے اپنو سے دور اومام میں پھنسے داؤد کو سلطانپور واپس لایا گیا۔داؤد کو واپس لانے میں سماجی خدمت گار عبدالحق کا خاصہ کردار رہا۔کادی پور تحصیل کے تحت موضع حمزہ پور پٹھان کے رہنے والے داؤد خان ولد ابرار خان گزشتہ پانچ جولائی 2022 کوک کے سلسلے میں اومان گئے تھے لیکن وہاں انکو وعدت کے مطابق کام نہ دیا گیا اور داؤد کے کفیل نے اسکا استحصال کرنا شروع کردیا۔جس سے عاجز آکر داؤد نے وہاں کی عدالت کا سہارا لیا جہاں اس بات پر سمجھوتہ ہوا کہ کفیل داؤد کو ہندوستان واپس بھیج دے لیکن بعد میں کفیل اپنے اس وعدے سے بھی مکر گیا ایسے میں داؤد نے پوری صورت حال سے اپنے گھر والوں کو آگاہ کیا۔داؤد کے گھر والوں نے علاقہ کے ہی سماجی خدمت گار عبدالحق سے رابطہ کیا جنھوں نے اومان میں پہلے سے رہ رہے اپنے دوست توفیق انصاری سے رابطہ کیا۔توفیق انصاری اور عبدالحق کی مشترکہ کوششوں سے داؤد کو سلطانپور لایا گیا۔عبدالحق اب تک غیر ممالک میں پھنسے 55 ہندوستانیوں کو واپس لانے میں کامیاب رہے ہیں۔

پک اپ گاڑی پان کی گمٹی میں داخل تین افراد زخمی

سلطانپور(نامہ نگار):گزشتہ شام ہلیاپور تھانے کے تحت واقع بھوانی گڈھ بازار میں ایک پک اپ گاڑی ایک بائک سوار کو بچانے کی کوشش میں پان کی ایک گمٹی میں داخل ہوگئی جس سے تین افراد زخمی ہوگئی زخمیوں کو سی ایچ سی بلدی رائے میں داخل کرایا گیا ہے۔ پک اپ گاڑی جو سلطانپور سے ہلیاپور کی طرف جارہی تھی بھوانی گڈھ بازار میں بائک سوار کو بچانے کی کوشش میں توازن کھوبیٹھی اور سڑک کے کنارے پان کی گمٹی میں داخل ہوگئی جس سے پان کی گمٹی میں بیٹھے سوامی ناتھ،سڑک کے کنارے کھڑے بیج ناتھ اور بائیک سوار اروند زخمی ہوگئے۔موقع پر پہونچی ہلیاپور تھانے کی پولیس نے تینوں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دلاتے ہوئے سی ای سی بلدی رائے میں داخل کرادیا ہے اور آگے کی کارروائی کررہی ہے۔

دھرنے کو کمزور کرنے کیلئے طلباء کیخلاف مقدمہ درج کئے گئے:سلمان

علیگڑھ:12اکتوبر(پی این ایس)عالمی شہرت یافتہ علیگڈھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے چار طلباء (عاطف، خالد، کامران اورنوید) کے خلاف دو روز قبل فلسطین کی حمایت میں بنا اجازت پیدل مارچ نکالنے پر علیگڑھ پولیس نے دفعہ 153A،188،505 کے تحت تھانہ سول لائن میں 9اکتوبر کو مقدمے درج کئے گئے تھے جس کے بعد آج طلباء نے اپنے اوپر درج مقدمات کو غلط بتایا اور الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے طلباء یونین کے انتخابات کے لئے گزشتہ 13 روز سے جاری دھرنے کو کمزور کرنے کے لئے مقدمے درج کروائے ہیں لیکن ان مقدموں سے ناہیں دھرنا کمزور ہوگا اور ناہیں طلباء کی آواز کمزور ہوگی کیونکہ ہم اپنے حق کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔اے ایم یو طلباء یونین کے سابق صدر و کانگریس لیڈر نے طلباء کے خلاف درج مقدمات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دور حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ تاناشاہی ہے جس طرح سے ملک میں تاناشاہی چل رہی ہے ویسے ہی یونیورسٹیوں میں بھی تاناشاہی ہورہی ہے۔طلباء نے فلسطین پر ہورہے ظلم زیادتی کے خلاف پیدل مارچ نکالا تھا اور ظلم زیادتی کے خلاف آواز بلند کرنا ہمارا حق ہے جس کی اجازت ہمیں ہمارا آئین بھی دیتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا ملک میں جہاں جہاں ظلم وزیادتی ہورہی ہے وہاں کانگریس پارٹی اور ہمارا لیڈر راہل کاندھی جاکر اس کے خلاف آواز بلند کررہا ہے،مظلوم کی آواز بن رہا ہے کیونکہ ظلم کو بلکل برداشت نہیں کیا جائیگا اسی لئے فلسطین کی حمایت کا فیصلہ کانگریس نے کیا ہے۔دور حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہماری بی جے پی حکومت غیر قانونی سیکولر کو فروغ دینے کا کام کررہی ہے جس طرح چین ہمارے ملک میں غیر قانونی طریقے سے داخل ہورہا ہے اور وہ اس کی حمایت کررہے ہیں اسی طرح اسرائیل کی حمایت کی جارہی ہے جس سے ہمارے ملک پر بین الاقوامی تعلقات پر منفی اثر پڑے گا۔منی پور کا ذکر کرتے ہوئے سلمان نے بتایا جس طریقہ سے اسرائیل فلسطین پر ظلم زیادتی کررہا ہے اسی طرح ہماری دور حکومت ملک میں ظلم زیادتی کر رہی ہے۔سلمان نے سوال کا جواب دیتے ہوئے مزید کہا بات جہاں تک فلسطین کی حمایت کی ہے تو سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے بھی فلسطین کی حمایت میں تقریر کی تھی اور ہماری کانگریس پارٹی نے بھی فلسطین کی حمایت کی ہے۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کچھ دیگر اداکار اور سیاسی لیڈران نے بھی حمایت کی ہے مقدمہ صرف اے ایم یو کے چار طلباء پر علیگڑھ انتظامیہ اور اے ایم یو انتظامیہ کی ملی بھگت سے اس لئے کیا گیا ہے تاکہ گزشتہ 13 روز سے طلباء یونین کے انتخابات کی تاریخ کے لئے چل رہے دھرنے کو کمزور کرکے دھرنے ہٹایا جاسکے۔

مشتبہ حالات میں پنکھے سے لٹکی ملی شادی شدہ خاتون

گنگوہ، 12/اکتوبر:گزشتہ روز دیر شام ایک شادی شدہ خاتون مشتبہ طور پر اپنے کمرے میں پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔جس کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔لڑکی کے مائکے والے بھی اطلاع ملتے ہی وہاں پہنچ گئے۔انہوں نے سسرالیوں پر لڑکی کو جہیز کے لئے قتل کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔جس کے بعد پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولس پورے معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔گزشتہ دیر شام جمنا کے کھادر علاقے کے گاؤں شکر پور میں رہنے والے لتن کی بیوی رشمی(32)مشتبہ طور پر اپنے کمرے میں چھت کے پھندے سے بندھے پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔یہ خبر علاقے میں جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔اطلاع ملتے ہی لڑکی کے مائکے والے بھی وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے لڑکی کے سسرالیوں پر رشمی کو قتل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے وہاں ہنگامہ کردیا۔اطلاع ملتے ہی کوتوالی پولس انچارج پربھاکر کنتھورا،سی او منیش کمار،تحصیلدار،نائب تحصیلدار سمیت پولس فورس موقعہ پر پہنچ گئی۔انہوں نے لاش کو قبضے میں لے کر پوری معلومات حاصل کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔متوفیہ کے بھائی گاؤں مبارکپور کے رہنے والے ہرشت ولد صورت سنگھ نے دیرات متوفیہ کے شوہر نتن،ساس اوما اور سسر پرمود پر رشمی کو جہیز کے لئے جان سے مار ڈالنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کوتوالی پولس کو تحریر دے دی ہے۔سی او منیش کمار کا کہنا ہے کہ لڑکی کے بھائی کی تحریر پر ملزمان کے خلاف جہیز استحصال کا مقدمہ درج کر تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

سرکاری پرائمری اسکول میں بچوں سے کرائی جاتی ہے صفائی

گنگوہ،12/اکتوبر:بلاک گنگوہ کے ایک گاؤں میں سرکاری پرائمری اسکول میں تعلیم حاصل کرنے آنے والے بچے اور بچیاں خود جھاڑو لگاتے ہیں یہی نہیں خود اساتذہ کو کبھی کبھی خود جھاڑو لگانی پڑتی ہے۔اسکول اساتذہ کا کہنا ہے کہ پردھان نے اسکول کی صفائی کے لئے متعین صفائی ملازم ہٹانے کے بعد انہیں خود یہ کام کرنا پڑتا ہے۔ بلاک گنگوہ کے کمرالا گاؤں کے سرکاری پرائمری اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آنے والے بچے اور بچیاں اسکول میں خود جھاڑی لگاتے ہیں۔گزشتہ روز ایک بچی کا اسکول میں جھاڑو لگاتے ہوئے ویڈیو وائرل ہونے کے بعد یہ بات لوگوں پر عیا ہوئی۔اس ویڈیوں میں اسکول کی ایک طالبہ ہاتھ میں جھاڑی لے کر اسکول میں جھاڑو لگارہی ہے۔اسکول کے بچوں کا کہنا ہے روزانہ ہی وہ خود اسکول میں جھاڑو لگاتے ہیں۔جب اس کے متعلق اسکول ساتذہ سے معلومات کی گئی تو انہوں نے گاؤں پردھان پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اسکول میں صفائی کرنے کے لئے لگائے گئے صفائی ملازم کو ہٹادیا تھا جس کے بعد یا تو وہ خود اسکول میں جھاڑو لگاتے ہیں یا بچوں سے اسکول میں صفائی کرائی جاتی ہے۔جبکہ گاؤں پردھان کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ اسکول میں صاف صفائی کا کام اس کے بھیجے گئے لوگ ہی کرتے ہیں۔

بدایوں:تحصیل انتظامیہ نے مکان پر چلایا بلڈوزر

بدایوں:12اکتوبر(پی این ایس)بدایو کے داتا گنج قصبہ کے اریلہ علاقے میں شاہجہاں پور روڈ پر دکانوں کو مسمار کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ بدھ کو سخت حفاظتی انتظامات میں دکانوں کو بلڈوزر سے مسمار کردیا گیا۔سڑک پر بھاری ملبہ جمع ہوگیا ہے۔ پیدل بھی اس سے نکلنا مشکل ہے۔چوراہے پر ایک گول چکر بھی بنایا جائے گا۔اس کے لیے دو چار دکانیں بھی گرائی جاسکتی ہیں۔اس کے لیے تحصیل انتظامیہ پوری طرح تیار ہے۔ایک معاملہ اریلہ کے علاقے میں بھی سامنے آیا، جہاں ایک خاندان دہلی میں تھا اور ان کے گھر کو جے سی بی کے ذریعے مسمار کردیا گیا۔محلّہ کا رہائشی سبھاش چندر دہلی میں رہتا ہے اور کام کرتا ہے۔اس کے گھر والے بھی ساتھ رہتے ہیں۔ محلے میں اس کے گھر کو تالے لگے ہوئے تھے۔ناجائز قبضوں کو ہٹاتے ہوئے ان کا گھر بھی اس کی زد میں آگیا اور اسے جے سی بی سے مسمار کردیا گیا۔ بدھ کو یہ اطلاع ملتے ہی دہلی سے آئے سبھاش چندر اپنے گھر کی حالت دیکھ کر رو پڑے۔ان کا کہنا تھا کہ اگر انہیں کم از کم اطلاع دی جاتی تو وہ گھر میں رکھی اشیاء کو بچانے میں کامیاب ہوتے۔ داتا گنج قصبے کے آریلا علاقے میں سڑک پہلے ہی کم چوڑی تھی۔ وہ بھی تجاوزات کی وجہ سے تنگ ہوگیا تھا۔ چونکہ یہ راستہ بدایوں سے شاہجہاں پور کے راستے لکھنؤ تک کا سب سے سیدھا اور آسان ترین راستہ ہے، اس لیے اس پر گاڑیوں کا بہت زیادہ دباؤ ہے۔ تجاوزات کی وجہ سے یہاں اکثر ٹریفک جام رہتا ہے۔تحصیل انتظامیہ کافی عرصے سے سڑک کو چوڑا کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔چونکہ پیر سے ناجائز قبضے ہٹانے کا کام شروع ہوا ہے، تحصیل انتظامیہ کی کوشش ہے کہ اسے بہتر انداز میں انجام دیا جائے۔ بتایا جارہا ہے کہ اب دیوی مندر کے نزدیک چوراہے پر ایک گول چکر بنایا جائے گا۔ دکانیں گرانے کے بعد سڑک بھی کافی چوڑی ہوجائے گی۔ یہ سڑک ہمیشہ کے لیے جام سے پاک رہے گی۔ چوراہا بھی زیادہ خوبصورت نظر آئے گا۔ گول چکر بنانے کے ساتھ ساتھ اس چوراہے پر بیوٹیفکیشن بھی کی جائے گی۔ گول چکر کی تعمیر کے دوران کچھ اور دکانیں گرائی جاسکتی ہیں۔

نقدی اور زیورات سمیت 10 لاکھ کی چوری

باپ نے کہا، بیٹی کی شادی کے لیے رکھی تھی رقم

امروہہ: 12اکتوبر(پی این ایس)یوپی کے امروہہ میں ایک لیبر ٹھیکیدار کے گھر میں چوروں نے گھس کر نقدی اور زیورات سمیت 10 لاکھ روپے کا سامان چوری کرلیا۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح منظر عام پر آیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی۔ مشتعل ٹھیکیدار نے شکایت درج کرکے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

چوری کا یہ واقعہ نگر کوتوالی علاقہ کے محلّہ چھبر امیں فاروق اعظم مسجد کے قریب پیش آیا۔ رئیس احمد کا خاندان یہاں رہتا ہے۔ وہ کاٹن ویسٹ فیکٹری میں مزدور ٹھیکیدار ہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ان کے بڑے بیٹے شاہ رخ کی شادی ہوچکی ہے۔ وہ گھر کی دوسری منزل پر اپنی بیوی اور تین بچوں کے ساتھ رہتا ہے۔ جبکہ رئیس احمد کی بیٹی کی شادی 21 جنوری کو ہونے جارہی ہے۔

گھر والے بیٹی کی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ شادی کے لیے سونے اور چاندی کے زیورات اور 5 لاکھ روپے رکھے گئے تھے۔ بدھ کی رات رئیس احمد اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے صحن میں سو رہے تھے کہ چور مرکزی دروازے کی کھڑکی سے گھر میں داخل ہوئے اور کمرے میں موجود الماری کا لاکر توڑ کر نقدی اور زیورات سمیت قیمتی سامان چوری کرکے لے گئے۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب میں جمعرات کی صبح بیدار ہوا۔ اس واقعہ سے ٹھیکیدار کے گھر والوں کو صدمہ پہنچا۔ کچھ دیر بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی کوتوالی پولیس موقع پر پہنچی اور جانچ شروع کردی۔ متاثرہ ٹھیکیدار رئیس احمد نے شکایت درج کراتے ہوئے 10 لاکھ روپے کے سامان کی چوری کے معاملے میں کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سی او سٹی وجے کمار رانا نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ جلد منظر عام پر آجائے گا۔

5 بچے جمنا میں ڈوبے، ایک کی موت

شاملی:12اکتوبر(پی این ایس)یوپی کی سرحد سے متصل ہریانہ کی سرحد پر واقع سنولی پولیس اسٹیشن کے گاؤں تمس آباد میں جمعرات کو نہاتے ہوئے پانچ بچے جمنا ندی میں ڈوب گئے۔ گاؤں والوں نے ایک کو موقع سے بحفاظت بچالیا۔ لیکن تقریباً تین گھنٹے بعد ایک لاش نکالی گئی۔ ادھر غوطہ خوروں کی ٹیم تینوں کی تلاش میں مصروف ہے۔ لیکن کامیابی حاصل نہ ہوسکی۔ یوپی کے غوطہ خوروں سے بھی تعاون طلب کیا گیا ہے۔ ایک جماعت پانی پت کے سنولی تھانہ علاقے کے گاؤں جلپڑ سے علاقے کے گاؤں تمش آباد کی مسجد میں آئی تھی۔ گروپ میں کچھ بچے بھی تھے۔ جمعرات کی صبح نماز ادا کرنے کے بعد پانچوں جماعتی بچے جمنا میں نہانے کے لیے اتر گئے۔ اس دوران پانچوں یوپی کے نگلا رائے اور پانی پت کے تمس آباد کے درمیان ریت کی کان کنی مافیا کے ذریعہ بنائے گئے ایک گہرے تالاب میں ڈوب گئے۔ ہنگامہ آرائی کی وجہ سے گاؤں والوں نے کسی طرح ان میں سے ایک کو بحفاظت بچالیا۔ لیکن سمیر، سیف علی، عادل اور عامر کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ سمیر کی لاش تقریباً تین گھنٹے بعد نکالی گئی، جبکہ باقی تین کی تلاش جاری ہے۔ سنولی تھانے کے ایس ایچ او نے بتایا کہ جمنا میں ڈوبنے والے چاروں جماعتی افراد کی عمریں 16 سے 18 سال کے درمیان ہیں۔ شاملی کے رہنے والے جلپد کی لاش کو جمنا سے نکالا گیا ہے۔ باقی کو نکالنے کی کوششیں جاری ہیں۔

عالمی یوم بینائی پر امراض چشم کا مفت امدادی کیمپ کا اہتمام

گنگوہ،12/اکتوبر:بینائی کے عالمی دن کے موقعہ پر صدیقی ٹرسٹ کے ذریعہ چلائے جارہے قومی نابینائی روک تھام پروگرام کے تحت امراض چشم کے مریضوں کے لئے مفت طبی کیمپ اور بھگت سنگھ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے مفت خون عطیہ کیمپ کا اہتمام گاؤں کلی میں کیا گیا۔ جس میں سینکڑوں مریضوں کا مفت طبی معائنہ کرنے کے بعد 25 مریضوں کا موتیہ بند کا آپریشن کرنے کے لئے انتخاب کیا گیا۔ مفت خون کا عطیہ بھی دیا گیا۔ گاؤں کلسی کے رام لیلا میدان میں لگائے گئے اس کیمپ میں نابینا افراد کے لئے صدیقی ٹرسٹ کے ذریعہ چلائے جارہے قومی نابینائی روک تھام پروگرام کے تحت امراض چشم کے مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا اور انہیں ضروری ادویات مفت دی گئیں۔

اس کے علاوہ 25 موتیابند کے مریضوں کا اندراج آپریشن کے لئے کیا گیا۔ تنظیم کے رکن زاہد جمال نے بتایا کہ ان مریضوں کو 30 اکتوبر کو آپریشن کے لئے بھیجا جائیگا۔ بھگت سنگھ ویلفیئر سوسائٹی نے خون عطیہ کیمپ لگا کر لوگوں کی خون کا عطیہ دینے کے لئے ترغیب دی۔ اس کیمپ میں سٹی منی بلڈ بینک دیوبند کی ٹیم نے عطیہ کیا گیا خون جمع کیا۔ شری گرو برہمانند پریاورن اور مانو سیوا سمیتی، رام لیلا کمیٹی کلسی کا خصوصی تعاون رہا۔ فروز خان، ڈاکٹر زاہد جمال، سبودھ کمار، وکاس کمار، دنیش کمار سلمان رانا وغیرہ موجود رہے۔

فلسطین کے لیے چندہ مانگنے والا فوجی کیخلاف شکایت درج

بریلی:12اکتوبر(پی این ایس)اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جاری جنگ میں جہاں بھارت اسرائیل کی حمایت میں کھل کر کھڑا ہوا ہے، وہیں بریلی اترپردیش کا ایک فوجی فلسطین کے لیے چندہ مانگ رہا ہے۔ انوپم تیواری نامی شخص نے ایکس (ٹوئٹر) پر اس کی شکایت کی ہے۔ بریلی سائبر سیل کو اس معاملے کی جانچ اور کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انوپم تیواری نے اترپردیش حکومت، یوپی پولیس اور ڈی جی پی کو ایکس پر فوٹو ٹیگ کیا ہے۔ ایک تصویر بریلی میں پوسٹ کردہ کانسٹیبل سہیل انصاری کے فیس بک پروفائل کا اسکرین شاٹ ہے اور دوسرا فیس بک کی کہانی پر پوسٹ کیا گیا اسکرین شاٹ ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ فلسطین کو محفوظ بنانے کی بات کہہ کر رقم براہ راست دہشت گرد تنظیم کو بھیجنے کی بات لکھی ہے۔ ٹویٹر نے لکھا کہ دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارت اب اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے لیکن بریلی ضلع کا کانسٹیبل فلسطین کے لیے چندہ مانگ رہا ہے۔ بھروسہ ہے کہ اترپردیش کی پولس انتظامیہ مناسب کارروائی کرے گی۔ اس معاملے میں ٹویٹ کے بعد سائبر سیل بریلی کو جانچ کرنے اور قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ کانسٹیبل سہیل بریلی کا رہنے والا ہے یا بریلی میں تعینات ہے۔

SPORTS / INTERNATIONAL

حماس نے اسرائیلی خاتون اور اس کے دو بچوں کو رہا کردیا

رہائی کی ویڈیو کو اسرائیل نے پروپیگنڈہ قرار دیا

تل ابیب (ایجنسی)

بدھ کی شام حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے ایک ویڈیو کلپ شائع کیا جس میں ایک اسرائیلی خاتون اوراس کے دو بچوں کو غزہ کی پٹی میں کئی دنوں تک حراست میں رکھنے کے بعد رہا کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔اس کلپ کے ساتھ ساتھ تصویر میں اسرائیلی خاتون کو اپنے دو بچوں کے ساتھ غزہ کی پٹی اور اسرائیل کو الگ کرنے والی باڑ کو عبور کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس کے ساتھ القسام بریگیڈ کے بندوق بردار بھی وہاں تک آئے تھے۔

مختصر کلپ کے مطابق القسام کے بندوق برداروں نے اسرائیلی خاتون کو غزہ کی طرف واپس جانے سے پہلے باڑ میں داخل ہونے دیا۔

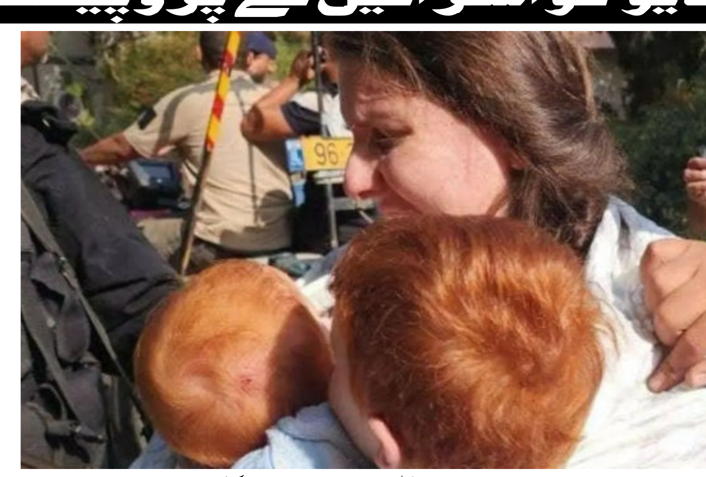

اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرعی نے جمعرات کو عرب ورلڈ نیوز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی فورسز غزہ میں حماس کے ٹھکانوں پر "بغیر کسی وقفے کے" حملے جاری رکھیں گی۔

خاتون اور دونوں بچوں کو کبوتز ہولیت کے علاقے میں رہا کیا گیا تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا یہ پیش رفت کسی تیسرے فریق کی مدد سے کی گئی ہے یا نہیں۔ اسرائیلی نیوز ویب سائٹ "مافزاک لائف" نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی خاتون کا نام ایویتال الجیم تھا اور جب انہیں حراست میں لیا گیا تو اس کے ساتھ جو دو بچے تھے۔ وہ اس کی دوست کے بیٹے تھے جن میں سے ایک کی عمر 4 سال اور دوسرے کی عمر 6 ماہ تھی۔ ۔ویب سائٹ کے مطابق دونوں بچوں کی حقیقی ماں ابھی تک غزہ میں زیر حراست ہے اور اس کا نام عدی وائٹل کبلون بتایا جاتا ہے۔

فلپائن میں مسلح حملے میں ایک سعودی شہری جاں بحق، اہلیہ زخمی

فلپائن (ایجنسی) فلپائن میں مقیم ایک سعودی شہری دو موٹر سائیکل سواروں کے گھات لگا کر کئے گئے حملے میں جاں بحق اور اس کی اہلیہ شدید زخمی ہوگئی۔ بدھ کو جاری ہونے والے ایک بیان میں شریف اگواک کے میئر داتو احمد نے گھات لگا کر حملے کی مذمت کی اور پولیس کو دونوں مجرموں کی شناخت، گرفتاری اور قانونی کارروائی کا حکم دیا ہے۔

فلپائنی خبر رساں ایجنسی نے واقعے کے عینی شاہد شہر کے پولیس چیف میجر ہارون میکاپنڈنگ کے حوالے سے بتایا کہ ہلاک ہونے والے شخص کی عمر 50 سال اور اس کی زخمی بیوی کی عمر 45 سال تھی۔ دونوں داتو پیانگ ماگوئنڈانو ڈیل سور میں رہائش پذیر تھے۔ میکاپنڈنگ نے بتایا کہ جاں بحق سعودی شہری جو اپنا پک اپ ٹرک (NER 6511) چلا رہا تھا گولی لگنے سے موقعے پر ہی دم توڑ گیا۔ شام 6 بجے ہونے والے اس حملے کے دوران اس کی بیوی کو گولی لگنے سے اس کے جسم پر گولیاں لگی تھیں۔

جوڑے نے ابھی حال ہی میں پڑوسی بارنگے لاپولاپو، داتو ہوور قصبے میں ایک فارم کا دورہ کیا تھا اور وہ اس قصبے سے ہوکر گھر جارہے تھے جب دو بندوق برداروں نے ان پر گھات لگا کر حملہ کیا۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ دونوں بندوق برداروں کو پک اپ ٹرک کا تعاقب کرتے دیکھا گیا اور انہوں نے گھات لگا کر حملہ کیا۔ منیلا میں سعودی سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ "فلپائن میں سعودی عرب کے سفارت خانے کو سعودی شہری کے ہاتھوں قتل اور اس کی اہلیہ کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ موصول ہوئی ہے۔

فلپائن کے جنوبی صوبے مینگاندانو میں ایک نامعلوم شخص نے ان پر اس وقت فائرنگ کی جب سعودی شہری اپنی اہلیہ کے ساتھ اپنی گاڑی شریف اگواک کے علاقے میں عوامی سڑک پر چلا رہا تھا۔ سعودی سفارت خانے کا کہنا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزموں کو جلد از جلد گرفتار کرنے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔

پاکستان: سڑک حادثے میں 12 افراد ہلاک

اسلام آباد(ایجنسی) پاکستان کے جنوبی صوبہ سندھ کے ضلع خیر پور میں بدھ کی شام ایک سڑک حادثے میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور 11 دیگر زخمی ہوگئے۔ یہ اطلاع ایک افسر نے دی۔ ڈسٹرکٹ ڈپٹی کمشنر احمد فواد شاہ نے میڈیا کو بتایا کہ خیر پور کے علاقے بابرلوئی بائی پاس کے قریب مسافر وین اور کار میں تصادم ہوا جس کے نتیجے میں 7 افراد موقع پر جاں بحق اور 16 زخمی ہوگئے۔ پولیس اور امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر لاشوں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا۔ افسران نے بتایا کہ زخمیوں میں سے پانچ اسپتال میں علاج کے دوران دم توڑ گئے، جس سے مرنے والوں کی تعداد 12 ہوگئی۔ اہلکار نے خدشہ ظاہر کیا کہ مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے کیونکہ بعض زخمیوں کی حالت اب بھی تشویشناک ہے۔ افسر کے مطابق مسافر وین سکھر سے خیر پور جارہی تھی کہ سامنے سے آنے والی کار سے ٹکرا گئی۔

جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کو 134 رنوں سے ہرایا

آسٹریلیا کی پوری ٹیم 40.5 اوورس میں ہی پویلین لوٹ گئی اور محض 177 رن بنا سکی

لکھنؤ (ایجنسی) عالمی کپ 2023 میں آج آسٹریلیا کے لیے انتہائی برا دن ثابت ہوا کیونکہ اسے نہ صرف عالمی کپ ٹورنامنٹ میں لگاتار دوسری شکست ہاتھ لگی ہے، بلکہ یہ شکست 134 رنوں کے بڑے فرق سے ہوئی ہے۔ ساتھ ہی دو آسٹریلیائی بلے بازوں کا آؤٹ ہونا تنازعہ کا شکار بن گیا ہے۔ آج آسٹریلیا کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے تھا جس کے گیندبازوں نے آسٹریلیائی بلے بازی کو تہس نہس کردیا۔ جنوبی افریقہ نے 50 اوورس میں 7 وکٹ کے نقصان پر 311 رن بنائے تھے اور جواب میں آسٹریلیا کی پوری ٹیم 5.40 اوورس میں ہی پویلین لوٹ گئی۔ ان اوورس میں آسٹریلیا نے محض 177 رن بنائے، یعنی انھیں 134 رنوں سے شکست ہاتھ لگی۔ اس شکست نے آسٹریلیا کو ئی پوائنٹس ٹیبل میں صفر پوائنٹ کے ساتھ نویں مقام پر لا کھڑا کیا ہے۔ دوسری طرف جنوبی افریقہ نے ٹورنامنٹ میں لگاتار دوسری جیت کے ساتھ 4 پوائنٹس حاصل کر لیے ہیں اور پوائنٹس ٹیبل میں پہلے مقام پر پہنچ گئی ہے۔

آج ٹاس آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنس نے جیتا تھا اور پہلے گیندبازی کرنے کا اعلان کیا تھا۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے پچھلے میچ کے سنچری میکر سلامی بلے باز کوئنٹن ڈیکاک نے پھر سے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا اور آسٹریلیائی گیندبازوں کو حاوی نہیں ہونے دیا۔ انھوں نے کپتان تیندا بوما (35 رن) کے ساتھ 108 رنوں کی اوپننگ شراکت داری کی اور پھر راسی ونڈر ڈوسین کے ساتھ 50 رنوں کی شراکت داری ہوئی۔ کوئنٹن ڈیکوک جب 106 گیندوں پر 109 رن بنا کر آؤٹ ہوئے تو اس وقت ٹیم کا اسکور 197 رن تھا۔ پھر اس کے بعد ایڈن مارکرم (44 گیندوں پر 56 رن) کے علاوہ جنوبی افریقہ کے کسی بھی بلے باز نے بہت بڑی اننگ نہیں کھیلی لیکن رن بنانے کا سلسلہ رکنے نہیں دیا۔ ہنرک کلاسین نے 27 گیندوں پر 29 رن، ڈیوڈ ملر نے 13 گیند پر 17 رن اور مارکو جانسن نے 22 گیندوں پر 26 رن بنائے۔ اس طرح جنوبی افریقہ نے 50 اوورس میں 311 رن بنانے میں کامیابی حاصل کرلی۔

آسٹریلیا کی طرف سے اگر کسی گیندباز نے متاثر کیا تو وہ گلین میکسویل رہے۔ انھوں نے 10 اوورس میں محض 34 رن دے کر 2 وکٹ لیے۔ 2 وکٹ مشیل اسٹارک کو بھی ملے جنھوں نے 9 اوورس میں 53 رن دیے۔ 1-1 وکٹ جوش ہیزل ووڈ (9 اوورس میں 60 رن)، پیٹ کمنس (9 اوورس میں 71 رن) اور ایڈم زیمپا (10 اوورس میں 70 رن) کو ملے۔ مشیل مارک (1 اوور میں 6 رن) اور مارکس اسٹوئنس (2 اوورس میں 11 رن) وکٹ سے محروم رہے۔

آسٹریلیا کی جب بلے بازی شروع ہوئی تو ایک بار جب وکٹ گرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو پھر 70 رن کے اسکور پر ہی 6 وکٹ پویلین لوٹ گئے۔ مشیل مارس 7 رن، ڈیوڈ وارنر 13 رن، اسٹیو اسمتھ 19 رن، جوش انگلس 5 رن، گلین میکسویل 3 رن اور مارکس اسٹوئنس 5 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اسٹیو اسمتھ اور مارکس اسٹوئنس کے وکٹ پر کچھ تنازعہ ضرور ہورہا ہے۔ ایک طرف اسٹیو اسمتھ کی گیند دیکھنے میں جو لیگ اسٹمپ چھوڑتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی وہیں ہاک آئی نے اسے وکٹ پر لگتا ہوا دکھایا اور تھرڈ امپائر نے آؤٹ قرار دیا، وہیں دوسری طرف مبینہ طور پر اسٹوئنس کے گلوس پر گیند تب لگی تھی جب گلوس بیٹ سے ہٹ چکا تھا۔ یہ کمنٹیٹرس بھی ان دو فیصلوں کو متنازعہ قرار دے رہے ہیں۔ بہرحال، آسٹریلیا کی طرف سے مارنس لابوشین واحد بلے باز رہے جنھوں نے تھوڑی جدوجہد کی۔ انھوں نے 74 گیندوں پر 46 رنوں کی اننگ کھیلی اور کیشو مہاراج کی گیند پر کورڈرائیو کھیلنے کی کوشش میں بوما کو کیچ دے بیٹھے۔ مشیل اسٹارک نے 51 گیندوں پر 27 رن اور پیٹ کمنس نے 21 گیندوں پر 22 رنوں کا تعاون کیا جس کی وجہ سے ٹیم 150 کے اسکور کو پار کرسکی۔ جوش ہیزل ووڈ 2 رن بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ ایڈم زیمپا 16 گیندوں پر 11 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بہت کوششوں کے بعد بھی پوری ٹیم 5.40 اوورس میں محض 177 رن بنا کر ہی آؤٹ ہوگئی۔

جنوبی افریقہ کی گیندبازی پر بات کی جائے تو کگیسو رباڈا کی رفتار نے آسٹریلیائی بلے بازوں کو خوب پریشان کیا۔ انھوں نے 8 اوورس میں 33 رن دے کر 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 2-2 وکٹ مارکو جانسن (7 اوورس میں 54 رن)، کیشو مہاراج (10 اوورس میں 30 رن) اور تبریز شمسی (7.5 اوورس میں 38 رن) کو ملے۔ لنگی نگیڈی کے حصے میں بھی 1 وکٹ آیا جنھوں نے سب سے کفایتی گیندبازی کرتے ہوئے 8 اوورس میں 18 رن دیے۔

شمال مشرقی ریلوے
ٹنڈر تصحیح نامہ نوٹس
ای۔ٹنڈرنگ کھلی ٹنڈر نوٹس نمبر RQLOMOP مورخہ NPKMMOMDP کے تحت نمبر شمار MD پر درج ٹنڈر جو مورخہ NPKMMOMDP کے تحت کھولی جانی تھی، انتظامی وجوہات سے اب مورخہ CMKMMOMDP کو کھولی جائے گی۔ ای۔ٹنڈر کی تفصیل بھارتیہ ریلوے کے fo b mp ویب سائٹ ïiïi kaÉéèlÇçîka پر دیکھیں۔
منطقائی ریل منیجر (انجی)
عزت نگر
PRQ مجاہدی/ڈبلو
ٹرینوں میں بیڑی/سگریٹ نہ پیئیں

نیدرلینڈ کی ٹیم شملہ پہنچی، کھلاڑیوں نے ہماچلی فنکاروں کے ساتھ رقص کیا

شملہ، 12اکتوبر(یواین آئی) ورلڈ کپ کا تیسرا میچ نیدرلینڈ اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں کے درمیان ہماچل کے دھرم شالہ کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جانا ہے۔ آج نیدرلینڈ کی ٹیم خصوصی طیارے سے کانگڑا ایئرپورٹ پہنچی۔ ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن (HPCA) کے عہدیداروں نے ہماچل کی روایتی ثقافت کے ساتھ نیدرلینڈ کی ٹیم کا استقبال کیا۔ جس کے بعد ان کھلاڑیوں کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان ہوٹل لے جایا گیا، ہوٹل میں کچھ دیر آرام کرنے کے بعد کھلاڑیوں نے ہوٹل میں ہماچلی ثقافت سے واقفیت حاصل کی اور مقامی ہماچلی فنکاروں کے ساتھ ریاست کے مشہور گدی نتی رقص کا مظاہرہ کیا۔ ناٹی لوک رقص ہماچل پردیش کی ثقافت کا عکاس ہے۔ اس ڈانس گروپ میں مرد اور خواتین دونوں شامل ہوتے ہیں، جس کی قیادت عام طور پر ایک آدمی کرتا ہے۔ ڈانس گروپ کا لباس گدی یا ہماچلی خانہ بدوشوں کی عکاسی کرتا ہے۔

''لوہیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔(ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے 56 ویں برسی پر اکھلیش یادو نے خراج عقیدت پیش کیا

لکھنؤ:12اکتوبر(یو ایف ایس)

آج راجدھانی لکھنؤ سمیت ریاست کے تمام اضلاع میں ممتاز سماجوادی رہنما اور مفکر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے لکھنؤ کے گومتی نگر میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا پارک میں ڈاکٹر لوہیا کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ جناب اکھلیش یادو نے شاندار مفکر، مجاہد آزادی اور سوشلسٹ نظریہ کے علمبردار ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کو ان کی 56 ویں برسی پر دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ لوہیا جی کا نظریہ ہمیشہ عبرت آموز رہے گا۔ سماجی ناانصافی اور عدم مساوات کے خلاف 'سپتکر انتی' کے اپنے تصور کو اپناتے ہوئے، سماج وادی پارٹی اپنے نظریات کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔ سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری مسٹر شیو پال سنگھ یادو، اپوزیشن ریاستی اسمبلی کے سابق لیڈر مسٹر رام گووند چودھری، قومی سکریٹری مسٹر راجندر چودھری، ریاستی صدر مسٹر نریش اتم پٹیل اور سابق وزیر اور ایم ایل اے مسٹر اودھیش پرساد نے بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر لیڈر عہدیداران اور فرنٹل تنظیموں کے عہدیداران بڑی تعداد میں موجود تھے۔ خواتین، طلباء، نوجوانوں اور تمام اقلیتی برادریوں کے لوگوں نے بڑی تعداد میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا زندہ باد، اکھلیش یادو زندہ باد' کے نعرے لگائے۔ جناب اکھلیش یادو نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کا دکھایا ہوا راستہ آج بھی عبرت آموز ہے۔ آج بھی اگر ہم اس راستے پر چلیں اور اس کے اصولوں پر چلیں تو معاشرے کے تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ لوہیا جی کا راستہ اور نیتا جی کی سیاسی اور سماجی واقتصادی عدم مساوات کو ختم کرنے کی جدوجہد مثالی ہے۔ شری یادو نے کہا کہ آج کے حالات میں اگر کوئی ملک اور سماج کو سمت دے سکتا ہے تو وہ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے اصول ہیں۔ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا جی اور نیتا جی نے اپنی پوری زندگی ان لوگوں کو معاشرے میں حقوق اور احترام فراہم کرنے کے لیے وقف کردی ہے جو استحصال کا شکار ہیں، محروم ہیں اور مصائب کا شکار ہیں۔ ہم انہی اصولوں اور اقدار پر چلتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔

شری اکھلیش یادو نے کہا کہ جب اکٹھے ہونے کی بات ہوتی ہے، جب اتحاد کی بات ہوتی ہے تو سیٹوں کا کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہوتا ہے۔ بی جے پی کو خدشہ ہے کہ اس کا صفایا ہونے جا رہا ہے۔ لوک نائک جے پرکاش جی کے مجسمے کو ڈھانپنے، ٹین شیڈ لگانے، گیٹ کو تالا لگانے کا ان کا کیا ارادہ تھا؟ آپ کیا چھپانا چاہتے تھے؟ مسٹر یادو نے کہا کہ گومتی ریور فرنٹ اور سماج وادی میوزیم کو بی جے پی حکومت نے تباہ کر دیا ہے۔ ان میں عوام کا پیسہ لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے جمہوری اقدار کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ پی ڈی اے اور انڈیا کا اتحاد 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کا صفایا کر دے گا۔ آج کے پروگرام میں، شری امبیکا چودھری، سابق وزیر، جے شنکر پانڈے، سابق ایم ایل اے، اروند کمار سنگھ، سابق ایم پی اور ڈاکٹر مدھو گپتا، آر کے چودھری، رفیق انصاری ایم ایل اے، جاسمیر انصاری ایم ایل سی، روی داس مہروترا ایم ایل اے، جے پرکاش آنچل ایم ایل اے، پردیپ یادو ایم ایل اے، رام ورچھ سنگھ یادو سابق ایم ایل سی، راجکمار مشرا ریاستی خزانچی، پروفیسر رمیش دکشٹ، وندنا مشرا، دیپک رنجن، فدا حسین اور ڈاکٹر حسین، راجپال کشیپ، سنیل ساجن، آنند بھدوریا، تمام سابق ایم ایل سی، انوپ سانڈا، سابق ایم ایل اے، حافظ عثمان سابق انفارمیشن کمشنر، وجے یادو، مظاہر رانا، راماسگر، محمد آباد، فقیر صدیقی، ضلع صدر جے سنگھ جینت، سشیل دکشٹ مہانگر صدر، عدنان، منیندرا مشرا، پون منوچا، پردیپ شرما، میرا وردھن، پوجا شکلا، گیتا سنگھ، نیہا یادو، نیرج موریہ، سونو کنوجیا، اومکار سنگھ، افضل چودھری، جے سنگھ پرتاپ سنگھ، دلیپ کرشنا، رام جتن راج بھر، ایس کے۔ رائے، ونے تیواری، دیویندر سنگھ جیتو، نوین دھون بنٹی، دھیرج یادو ایڈووکیٹ، رضیہ نواز، سجاتا یادو، کرن پانڈے، چنتا یادو، پرویش کمار، یشودا پٹیل، سنائینا سنگھ، ششی یادو، نورتن، سوریا صدیقی، منوج پڈوکی، منوچن سنگھ، اوشا یادو، ڈاکٹر حمزہ بلال، دنیش یادیو، لتا جیسوار، وندنا چترویدی، اندرا سین شاستری، تروینی پال، دلیپ کملاپوری، ببلو خان، دلیپ پاٹھک، امیتابھ، مہیش چورسیا، امرجیت یادو پپو، ابھیدیپ کرشنو، سنجو جی، کاشف، امیتابھ۔ ترپاٹھی، اجے لودھی، روبید اے، دھرم ویر پاسوان، سندھیا یادو، منیش یادو، دیویانش، نیلم سنگھ، مولانا اسرائیل، اکرم عرف ببلو، سوہا گوتی، محمد علی، رادھیشیام، ریتا ورما اور ملٹری سیل کے عہدیدار بھی موجود تھے۔

ممبر اسمبلی (سابق وزیر) ریاستی جنرل سکریٹری عطاالرحمن ضلع فتح پور کے نگر پنچایت کھاگا اسمبلی حلقہ کے تنظیم کی میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے۔

نہ دوری ہے نہ کھائی ہے، مودی ہمارا بھائی ہے...

بھاجپا ہیڈ کوارٹر میں منعقد صوفی سمواد مہا ابھیان میں لگے نعرے

لکھنؤ: 12اکتوبر(پی این ایس) لکھنؤ میں بھاجپا ہیڈ کوارٹر میں بی جے پی اقلیتی مورچہ کی میٹنگ میں صوفی سمواد مہا بھیان میں وزیر اعظم مودی کی شان میں قصیدے پڑھے گئے۔ پارٹی صوفی سمواد مہا بھیان کے ذریعہ اقلیتی سماج میں اپنی موجودگی قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس مہا ابھیان میں پارٹی کے اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی، اقلیتی امور کے وزیر دانش آزاد انصاری، مورچہ کے ریاستی صدر کنور باسط علی سمیت سبھی سینئر لیڈران شامل ہوئے۔ پارٹی مشن 80 کے ساتھ لوک سبھا الیکشن لڑنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ایسے میں اقلیتوں کے ووٹ بینک میں دخل اندازی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ اس کے پیش نظر بی جے پی کی جانب سے میٹنگوں کا دور شروع کیا گیا ہے۔ لکھنؤ میں جاری میٹنگ کے دوران نعرہ بازی کی گئی۔ یہ نعرہ اس وقت زیر بحث ہے۔ اس میٹنگ میں نعرہ لگایا گیا، نہ دوری ہے نہ کھائی ہے، مودی ہمارا بھائی ہے۔ دراصل، بی جے پی کی ہندوتوا سیاست کے ذریعے اقلیتی طبقے کو مسلسل پارٹی سے خوفزدہ رکھنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن، مرکز میں 9 سال سے زیادہ اور یوپی میں 6 سال سے زیادہ اقتدار میں رہنے کے بعد بھی، اقلیتی مفادات کے تحفظ کے لیے مسلسل اقدامات کیے گئے۔ سماج پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہونے دیا گیا۔ سوسائٹی کو ترقیاتی منصوبوں میں برابر کا حصہ دار بنایا گیا۔ کچھ اس طرح سمجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

دراصل، حالیہ دنوں میں اقلیتی ووٹ بینک پر کافی سیاست ہوئی ہے۔ تمام سیاسی پارٹیاں مسلم ووٹ بینک کو اپنے دائرے میں لانے کی کوششیں کرتی نظر آ رہی ہیں۔ ایک طرف کانگریس دیہی سطح پر مسلم ووٹ بینک تک پہنچنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سماج وادی پارٹی مسلم ووٹ بینک پر اپنا کنٹرول سنبھال رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی صرف مسلم یادو مساوات کو حاصل کر کے اقتدار تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی۔ ایسی ہی صورتحال بہوجن سماج پارٹی میں بھی ہے۔ اقتدار حاصل کرنے میں کامیابی صرف دلت اقلیتی ووٹ بینک کے ذریعے حاصل کی گئی۔ کانگریس کا اپنا دعویٰ ہے۔ ساتھ ہی بھارتیہ جنتا پارٹی نے اب کہنا شروع کر دیا ہے کہ تمام سیاسی پارٹیوں نے مسلم ووٹ کو بینک سمجھ کر استعمال کیا ہے۔ مسلمانوں کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کے منصوبے پر اب تک کوئی کوشش نہیں کی گئی۔

بی جے پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ مودی۔ یوگی حکومت نے مسلمانوں کی حالت بہتر کرنے کے منصوبے پر کام کیا۔ پارٹی سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے نعرے کو زمین پر نافذ کرنے میں کامیاب رہی۔ ترقیاتی منصوبے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں تھی۔ تمام طبقات کو برابر سمجھا جاتا تھا۔ اس کی وجہ سے حالیہ دنوں میں اقلیتی سماج کی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔ بہت سی بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ملک سے تین طلاق کا رواج ختم کر دیا گیا ہے۔ ان مسائل کو اٹھا کر پارٹی مسلم خواتین میں اپنا دخول بڑھانے کی کوشش کرتی نظر آتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی کی جانب سے اقلیتی ووٹ بینک کو چھیننے کی بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ مسلسل کانفرنسوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یوگی حکومت کے وزیر دانش آزاد انصاری کے ذریعے پسماندہ ووٹ بینک کو اپنے دائرے میں لانے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بی جے پی پسماندہ سیاست کو اپناتے ہوئے انتخابی میدان میں بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ لکھنؤ میں ہونے والی بی جے پی اقلیتی مورچہ کی میٹنگ میں اس طبقے کے درمیان کیے گئے کام کے بارے میں یہ پیغام دینے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ مسلم کمیونٹی میں پارٹی کی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

مولانا اصغر شاہ کا قلبی دورہ میں انتقال

لکھنؤ: 12اکتوبر(پی این ایس) شیعہ علمائے ہند کا ایک تعزیتی جلسہ امامیہ ہال بنجاری ٹولہ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ میں ہوا۔ جس میں بہار کے نوجوان عالم دین مولانا اصغر شاہ کا پٹنہ میں قلبی دورہ پڑنے کے سبب انتقال ہو جانے کو بہار کا ایک عظیم قومی سانحہ قرار دیا گیا۔ مرحوم دین شیعت کے مبلغ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور دینی امور کی انجام دہی میں مصروف رہتے تھے۔ ان کی دینی خدمات سے بہار کے مومنین اچھی طرح واقف ہیں۔ جنرل سکریٹری مولانا علی حسین قمی نے مرحوم کی دینی اور علمی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی روح کے ایصال ثواب کے لئے سورۂ فاتحہ پڑھا گیا۔

اجے رائے نے گورکھپور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں تنظیم کا لیا جائزہ

لکھنؤ: 12اکتوبر(پی این ایس) یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے نے گورکھپور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں کانگریس تنظیم کا جائزہ لیا اور مقامی شہریوں نے ریاستی صدر کو تاریخی آزادی کی تحریک کی سرزمین چوری چورا کی مٹی سونپی جہاں آزادی پسندوں نے ملک کی آزادی کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ ریاستی کانگریس صدر اجے رائے کی ہدایت پر وارانسی ضلع کے میدا گین میں کانگریس کے دفتر میں مقدس مٹی پر مشتمل ایک کلش نصب کیا گیا۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس صدر اجے رائے نے کہا کہ تنظیم کانگریس پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، کانگریس کا ہر کارکن 2024 کے انتخابات کے لیے متحد ہو رہا ہے، ہم تنظیم پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور مائیکرو مینجمنٹ کر رہے ہیں، کارکن مضبوطی سے کھڑے ہیں، کانگریس پارٹی 2024 کا الیکشن اتر پردیش میں پوری طاقت کے ساتھ لڑے گی۔ ریاستی کانگریس صدر نے کہا کہ ہماری تیاری لوک سبھا کی تمام 80 سیٹوں پر ہے، یہ ہماری اور ہر کارکن کی ذمہ داری ہے کہ ہم اس آمرانہ بی جے پی حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں اور کانگریس کی حکومت بنائیں جو عام آدمی کی آواز سنے اور عام آدمی کے لیے کام کرے۔ جی ہاں، اس مقدس مٹی کو حاصل کرنے کے بعد ہم پر اعتماد ہو گئے ہیں جو مقامی شہریوں نے ہمارے حوالے کی ہے جو آزادی پسندوں کے خون سے رنگی ہوئی ہے۔

ریاستی کانگریس کے صدر شری اجے رائے نے کہا کہ آزادی پسندوں نے اس ملک کی آزادی کے لیے جنگ لڑی، ہم سب کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور اپنا سب کچھ قربان کر کے ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو یقینی بنایا، ہم پر ان کا قرض ہے۔ اس قرض سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتے، آزادی کے متوالوں کی یہ پاک سرزمین ہمیں ہماری ذمہ داری کا احساس دلاتی رہے گی کہ وطن عزیز کی آزادی، اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اسے صحیح طریقے سے پورا کریں، یقیناً ہم سب عمر بھر شہداء کے مقروض رہیں گے، یہی لوگ ملک کے اتحاد و سالمیت کی بنیاد ہیں۔

آسٹریلیا بمقابلہ جنوبی افریقہ: ناظرین کی تعداد کافی کم، سیٹیں خالی

لکھنو: 12اکتوبر(پی این ایس) ورلڈ کپ 2023 کا میچ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان راجدھانی لکھنؤ کے اٹل بہاری واجپائی ایکنا اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہا ہے۔ جنوبی افریقی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ 18 اوورز میں جنوبی افریقی ٹیم نے آسٹریلیا کے تیز گیند بازی اٹیک کو بے اثر کر دیا اور بغیر کوئی وکٹ گنوائے 100 رنز بنائے۔ گراؤنڈ میں ناظرین کی تعداد بہت کم دکھائی دے رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ زیادہ دھوپ کی وجہ سے تعداد کم ہے لیکن جیسے جیسے شام قریب آتی جائے گی تماشائیوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ اس سے قبل بدھ کو دونوں ٹیموں نے اس اہم میچ کی تیاریوں کو حتمی شکل دی۔ دوسری جانب درشن کھیل کے سنسنی سے لطف اندوز ہونے کے لیے اسٹیڈیم پہنچ رہے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم نے صبح پریکٹس کی۔ چنئی میں بھارت کے خلاف شکست کے بعد آسٹریلیا کی ٹیم ڈیمیج کنٹرول کے مقصد سے جنوبی افریقہ سے ٹکرائے گی۔ مارکس اسٹوئنس کی ٹیم میں واپسی یقینی ہے جو ہیمسٹرنگ انجری کے باعث بھارت کے خلاف نہیں کھیل سکے تھے۔ اس آل راؤنڈر کو ایکانا اسٹیڈیم میں کھیلنے کا کافی تجربہ ہے۔ وہ آئی پی ایل میں لکھنؤ سپر جائنٹس کی ٹیم کے لیے کھیل چکے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی مضبوط بیٹنگ کو دیکھتے ہوئے کمنز اینڈ کمپنی کو بہتر کھیلنا ہوگا۔ مچل اسٹارک اور ہیزل ووڈ کے علاوہ بولنگ کی ذمہ داری نوجوان لیگ اسپنر ایڈم زمپا پر ہوگی، جب کہ بیٹنگ میں اسٹیو اسمتھ، تجربہ کار وارنر اور لیبوشین کو بہتر کارکردگی دکھانا ہوگی۔ ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں سری لنکا کو 102 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دینے والی جنوبی افریقی ٹیم آسٹریلیا کے خلاف بلند حوصلے کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ ٹیم کی بیٹنگ تال میں ہے۔ کوئنٹن ڈی کاک (100)، مارکرم (106) اور رسی ڈوسن (108) نے سری لنکا کے خلاف دھماکہ خیز سنچری اننگز کھیلی۔ ٹیم کے اسپن گیند باز جیرالڈ کوٹزی اور کیشو مہاراج فارم میں ہیں۔ ان دونوں نے سری لنکا کے خلاف اچھی گیند بازی کی ہے۔ ان دونوں گیند بازوں کا ہندوستان میں اچھا ریکارڈ ہے۔

این آئی اے کی ٹیم گورکھپور میں پہنچی پرنٹنگ پریس، پوچھ گچھ کے

گورکھپور: 12اکتوبر(پی این ایس) ممنوعہ تنظیم پی ایف آئی (پاپولر فرنٹ آف انڈیا) کی سرگرمیوں کی چھان بین کے لیے این آئی اے (نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی) کی ٹیم نے گورکھپور کے کوتوالی علاقے میں بک اسٹال پرنٹنگ پریس کی چھان بین کی۔ پرنٹنگ پریس آپریٹر سے گھنٹوں پوچھ گچھ اور دستاویزات کی چھان بین کے بعد ٹیم واپس آ گئی۔ تاہم، ٹیم نے کسی کو گرفتار نہیں کیا ہے۔ معلومات کے مطابق این اے آئی نے ملک بھر میں درجنوں مقامات پر پی ایف آئی کے خلاف چھاپے مارے ہیں۔ اسی سلسلے میں ٹیم رات گورکھپور پہنچی تھی اور صبح کوتوالی تھانہ علاقے کے بخشی پور علاقے میں بک اسٹال اور پرنٹنگ پریس پہنچی۔

وہاں آپریٹر اور دیگر لوگوں سے پی ایف آئی سے متعلق دستاویزات کے ساتھ گھنٹوں پوچھ گچھ کی گئی۔ کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد ٹیم واپس آ گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹیم نے گورکھپور سے کسی کو گرفتار نہیں کیا ہے۔

نیپال کے ساتھ سرحد کے قریب ہونے کی وجہ سے گورکھپور ہمیشہ سے حساس رہا ہے۔ ابھی کچھ دن پہلے ہی خفیہ ایجنسی کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ نیپال کی سرحد کے آس پاس کے دیہات کے کچھ لوگ اچانک امیر ہو گئے ہیں۔ ان پر فنڈنگ کا شبہ ہے اور تب سے ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جا رہی ہے۔

بے قابو کار کی زد میں آکر خاتون کی موت

ڈرائیور شراب کے نشے میں تھا

لکھنؤ:12اکتوبر(پی این ایس)

راجدھانی کے بازارکھلا میں بدھ کی دیر رات ڈرائیور کی لاپرواہی کی وجہ سے ایک بے قابو کار نے سڑک کے کنارے چارپائی پر سوئی ہوئی ایک بزرگ خاتون کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے وہ بری طرح زخمی ہوگیا۔ حادثے کے بعد کار ڈرائیور کار چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور اسے ٹراما سینٹر بھیج دیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔

سنجے نگر کے رہنے والے دینا ناتھ یادو کے گھر کے باہر پرچون کی گمٹی رکھی گئی ہے۔ اس کی بوڑھی ماں لیلاوتی گمتی کے قریب ایک چارپائی پر سو رہی تھی۔ ان کے پوتے آدتیہ نے بتایا کہ رات تقریباً 12.30 بجے زوردار ٹکر کی آواز سن کر گھر کے لوگ اور مقامی لوگ جاگ گئے۔ باہر نکلا تو دیکھا کہ گاڑی کی ٹکر سے بزرگ خاتون بری طرح زخمی ہو چکی تھی۔ جبکہ موقع پا کر کار میں سوار دیگر افراد بشمول ڈرائیور فرار ہو گئے۔ لوگوں نے گاڑی کو پیچھے دھکیل دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے پہلے ڈرائیور ایک درخت سے بھی ٹکرایا تھا۔ لوگوں کے مطابق کار میں سوار تمام افراد نشے میں تھے۔ پولیس کو حادثے کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے خاتون کو ٹراما سینٹر بھیج دیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ انسپکٹر بازارکھلا اجے نارائن کے مطابق ماروتی کار کرینہاٹا کے رہنے والے دھیرج ورما کی ہے۔ اس کا چھوٹا بھائی نیرج ورما گاڑی چلا رہا تھا۔ متوفی کے بیٹے دینا ناتھ یادو کی شکایت پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، ڈرائیور کو گرفتار کر کے گاڑی کو ضبط کرلیا گیا ہے۔

ٹیمپو لگا کر روکا منیجر کی گاڑی، ڈرائیور اور محافظ کو بری طرح پیٹا، ملزم گرفتار

لکھنؤ:12اکتوبر(پی این ایس) بدھ کی رات دیر گئے لکھنؤ کے گوسائیں گنج علاقے میں بدمعاشوں نے وکرم (ٹیمپو) لگا کر کالج مینیجر کی کار کو روکا۔ وکرم پر سوار چھ سات لوگوں نے مینیجر کے پرسنل سیکورٹی گارڈ اور ڈرائیور کو خوب مارا پیٹا اور اس کے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ الزام ہے کہ ملزمان نے چار ہزار روپے اور ایک سونے کی چین بھی چھین لی۔ یہی نہیں ملزمان نے کار میں بیٹھے 80 سالہ کالج منیجر کو بھی دھکا دے کر نیچے گرا دیا۔ دیر رات پولیس نے پرائیویٹ باڈی گارڈ کی شکایت پر کچھ نامعلوم لوگوں کے ساتھ تین نامزد لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ لالا مہادیو پرساد ورما گرلز ڈگری کالج کے منیجر گنیش پرساد ورما (80) گنیش پرساد گرلز انٹر کالج کے رہائشی ہیں۔ گوسائیں گنج قصبہ کے، ان کے پرسنل باڈی گارڈ کے ساتھ اٹاوہ ضلع کے کھڈکولی کے رہنے والے یادویر اور ڈرائیور گورو تیواری بدھ کی رات لکھنؤ کے راستے بہرائچ سے گھر لوٹ رہے تھے۔

یادویر نے پولیس کو دی گئی شکایت میں بتایا کہ کسم پور بیروہا کے قریب ایک وکرم ٹیمپو اچانک ان کی کار کے سامنے آ کر رک گیا۔ جیسے ہی ان کی کار رکی، وکرم میں موجود 6۔7 لوگ نیچے اترے، کار کا دروازہ کھولا، اس کے ساتھ بدسلوکی کی اور اسے اور کار ڈرائیور گورو کو گھسیٹ کر نیچے لے گئے۔

غنڈوں نے دونوں کو خوب مارا پیٹا اور ان کے کپڑے بھی پھاڑ ڈالے۔ یادویر نے پولیس کو بتایا کہ ملزم نے اس کی سونے کی چین اور 4000 روپے بھی چھین لیے۔ دوسری جانب کار کے اندر بیٹھے کالج منیجر گنیش پرساد ورما کو کار سے نیچے دھکیل دیا گیا۔ وہ بھی زخمی ہوگیا۔ یادویر کی شکایت پر پولیس نے چند نامعلوم افراد بشمول چاند سرائے گاؤں کے رہنے والے نیرج، رجنیش کمار اور سنجے کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ انسپکٹر انچارج دنیش چندر مشرا کے مطابق بدھ کی رات وکرم پر سوار لوگوں سے کار روکنے پر جھگڑا ہوا تھا۔

نواب سعادت علی خان کا مقبرہ اودھ کے نوابوں کی تاریخ میں ایک اہم مقام رکھتا ہے

لکھنو: 12اکتوبر(پی این ایس) اودھ کے نواب اپنی شاہانہ طرز زندگی کے لیے مشہور ہیں انہوں نے لکھنو میں کئی عمارتیں تعمیر کرائی جو آج بھی نوابین کی یاد کو تازہ کر دیتی ہیں۔ گومتی ندی کے خوبصورت کناروں پر پھیلا ہوا ثقافتی لحاظ سے مالا مال شہر اپنی شاندار ماضی تہذیب و ادب زبان و ثقافت کے لیے اتنا ہی جانا جاتا ہے جتنا کہ اپنی شاندار تاریخی عمارتوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ نواب سعادت علی خان کا مقبرہ اودھ کے نوابوں کی تاریخ میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ نواب سعادت علی خان کو ایک قابل معمار حکمرا سمجھا جاتا تھا انہوں نے لکھنو میں کئی تاریخ عمارتیں تعمیر کرائیں مثلا فرحت بخش کوٹھی، حیات بخش گوٹھی، دل کشا اور لال بارادری جیسی عظیم الشان کوٹھیاں تعمیر کرائیں۔ نواب سعادت علی خان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے نواب غازی الدین حیدر نے قیصر باغ میں اپنے والد کی یاد میں ایک عظیم الشان مقبرہ تعمیر کرایا تھا جو اودھی اور یورپی ارکیٹیکچر ل ڈیزائن کا شاندار مظہر ہے۔ یکم جولائی 1814 کو نواب سعادت علی خان کی وفات کے بعد ان کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین حیدر صوبہ اودھ پر تخت نشین ہوئے اور دھ میں مقبرے بنوانے کا حکم دیا پہلا مقبرہ نواب سعادت علی خان کا دوسرا مقبرہ اپنی والدہ خورشید زادی کے لیے، نواب سعادت علی خان اور خورشید زادی دونوں مقبرے ایک دوسرے کے بالکل قریب واقع ہیں۔ نوابی خاندان سے تعلق رکھنے والے مسعود عبداللہ نے بتایا کہ یہ مقبرہ فن تعمیر کا اعلیٰ شاہکار ہے جس کے فرش کو میں سفید اور سیاہ سنگ مرمر سے بنایا گیا ہے جو شطرنج کی شبیہ پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس زمانے کے خاص مسالے اور لکھوری اینٹوں سے مقبرے کی تعمیر ہوئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ تقریبا 200 برس تک گزر چکے ابھی تک مقبرے کی حالت اسی طریقے سے مستحکم ہے لیکن حسین اباد ٹرسٹ اور محکمہ اثار قدیمہ کو اس کی تزئین کاری دیکھ بھال پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ نواب سعادت علی خان کا مقبرہ سیاحوں کے توجہ کا مرکز بنا رہتا ہے مقبرے کے تہ خانے میں نواب سعادت علی خان کی قبر واقع ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ مقبرے میں ہی ان کا ان کی بیٹی قبریں ہیں انہوں نے کہا کہ کچھ دن قبل ہی مقبرے میں مجلس نوحہ خوانی کا بھی دور شروع ہوا ہے جو خوش آئند پہلو ہے کہ مقبرے کو آباد کیا جائے اس بات پر توجہ دینا چاہیے۔

انجمن حسینیہ قدیم کے عہدیداران نے مولانا کلب جواد و شمیل شمی کی گلپوشی کی

لکھنؤ: 12اکتوبر(پی این ایس) انجمن حسینیہ قدیم کے سرپرست امام جمعہ سید مولانا کلب جواد صاحب سے انجمن کے عہدیداران وممبران ملاقات کے لئے ان کے دفتر پہونچے اور ان کی گلپوشی کی اور پھری سبھی عہدیران وممبران شمیل شمسی کے دفتر پہونچے اور ان کی بھی گل پوشی کی گئی۔ مولانا کلب جواد صاحب نے عہدیداروں کو اپنا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ آپ سب اتحاد واتفاق کے ساتھ رہئے اور انجمنوں کو ایک جٹ کر کے رکھیں اور آگے انہوں نے کہا کہ گذشتہ کئی مہینوں سے ملک میں مذہبی پروگرام و تیوہار ہوئے جسمیں آپ سب انجمن کے ممبران کا ملک میں امن وامان قائم رکھنے کا بڑ حصہ رہا۔ انہوں نے انجمن کے سبھی عہدیداران وممبران کو مبارکبادی اور کہا کہ ہمشہ اسی طرح امن و امان کے ساتھ سبھی مذہبی پروگرام چلتے رہے۔ شمیل شمسی نے عہدیدارن وممبران سے ملاقات کرنے کے بعد کہا کہ آپ سب عہدیداران ممبران مبارکباد کے مستحق ہیں کہ آپ لوگوں نے محرم وربیع الاول میں شہر میں امن و مان کو برقرار رکھنے میں بڑی پہل کی۔ نصیر عالم، سید کاظم عباس، چنگے صاحب، محمد عباس صاحب، مہندی حسین صاحب، محمد علی، سمیع، نیر علی، فرید عالم اور رضا علی وغیرہ گل پوشی میں شریک رہے۔

غیر قانونی طور پر رہ رہے تین بنگلہ دیشی شہری گرفتار

لکھنؤ: 12اکتوبر(پی این ایس) یوپی اے ٹی ایس نے فرضی دستاویزات کی مدد سے بنگلہ دیش سے دراندازی کے بعد یوپی میں مقیم تین غیر قانونی بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا۔ وارنسی میں رہنے والے عادل محمد اشرفی عرف عادل الرحمان سے پوچھ گچھ کے بعد سہارنپور سے دو دیگر ملزمان شیخ نجیب الحق اور ابو کو گرفتار کیا گیا۔ ہریرہ گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار شیخ نجیب الحق اور ابو ہریرہ نے اس سے قبل گرفتار ہونے والے محمد حبیب اللہ مصباح کی جعلی بھارتی دستاویزات بھی بنائے تھے۔

ڈی جی ہیومن رائٹس کریں گے امیتابھ ٹھاکر کی شکایت پر جانچ

لکھنو:12اکتوبر(پی این ایس) اترپردیش انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین جسٹس بال کرشنا نارائن نے ڈی جی انسانی حقوق، اترپردیش سندیپ سالونکے کو حکم دیا ہے کہ وہ اگست 2021 میں آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر امیتابھ ٹھاکر کی طرف سے ان کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شکایت کی تحقیقات کریں۔ امیتابھ ٹھاکر نے اپنی شکایت میں کہا تھا کہ اگست 2021 میں انہیں اور ان کی اہلیہ ڈاکٹر نوتن ٹھاکر کو جان بوجھ کر گورکھپور جانے سے روکا گیا اور زبردستی گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ اسی طرح سپریم کورٹ میں پیش آنے والے خودسوزی کے واقعہ کے نام پر اسے عجلت میں اور زبردستی ان کے گھر سے اٹھا لیا گیا اور اس دوران ان کے ساتھ کئی غیر قانونی کام کروائے گئے۔ ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین جسٹس بال کرشنا نارائن نے جو اس کیس کی سماعت کر رہے تھے، اس وقت کے اے سی پی گومتی نگر شویتا سریواستو، اس وقت کے انسپکٹر گومتی نگر کے تیواری اور انسپکٹر دھننجے سنگھ کو طلب کیا اور ان کی بات سنی، جس کے بعد انہوں نے پوری تفتیش سونپ دی۔ معاملہ ڈی جی ہیومن رائٹس کمیشن کے پاس ہے کمیشن نے ڈی جی سندیپ سالونکے کو حکم دیا کہ وہ چھ ہفتوں میں معاملے کی جانچ مکمل کر کے اپنی رپورٹ پیش کریں جبکہ تمام فریقین کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا پورا موقع دیا۔